اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 22-08-2022	اخبارات
1۔وزیراعظم آرمی چیف رابطہ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کارروائیوں پر اتفاق	جنگ ودیگراخبارات
2۔وزیراعلیٰ کی وزراء اور ارکان اسمبلی کو اپنے علاقوں کا دورہ کرنے کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
3۔بارشوں سے صوبے کی صورتحال خراب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، گورنر بلوچستان	92نیوز ودیگراخبارات
4۔صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی کے ریڈزون میں جاری دھرنے والوں سے مذاکرات	جنگ ودیگراخبارات
5۔ریلیف اور ریسکیو آپریشن میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
6۔مصیبت میں پھنسے لوگوں کی بروقت امداد حکومت کی اولین ترجیح ہے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
7۔عمران خان کی سیاست اب دفن ہو چکی ہے، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارارت
8۔متاثرین بارش کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
9۔بارش کا سلسلہ جاری گوٹھ میر خان جمالی میں پانچ افراد جاں بحق ہو گئے، پی ڈی ایم اے	جنگ ودیگراخبارات
10۔بلوچستان، سندھ، پنجاب کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاک فضائیہ کا ریلیف آپریشن	جنگ ودیگراخبارات
11۔بلوچستان میں مسلسل بارشیں محکمہ صحت نے ایمرجنسی نافذ کردی	جنگ ودیگراخبارات
12۔حکومت بلوچستان کے متاثرین سیلاب کیلئے امدادی فنڈ قائم کردیا	جنگ ودیگراخبارات
13۔بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں 27 اگست تک تعطیلات کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
14۔فوڈ اتھارٹی کا ملاوٹ ثابت ہونے پر کوئٹہ میں چھ ملک شاپس کو جرمانہ	جنگ ودیگراخبارات
15۔5 سی پیک منصوبوں کی لاگت کا 20 فیصد ایڈوانس لینے کا فیصلہ	مشرق ودیگراخبارات
16۔کرخسہ ڈیم کی موجودہ صورتحال خطرناک نہیں، ملک نعیم بازئی	مشرق ودیگراخبارات
17۔بلوچستان میں بارش سے تباہ کاریاں جاری 9 افراد جاں بحق زیارت کے پہاڑوں پر برف باری	جنگ ودیگراخبارات
18۔یونائیڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کو فعال و متحرک کرنے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
19۔متاثرین کی بحالی کیلئے بلوچستان میں ڈونرز کانفرنس طلب کی جائے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

قلات میں 9 سال سے مطلوب اشتہاری گرفتار، سنگ قلات میں نومنتخب کونسلر کے گھر پر فائرنگ، خضدار مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، تربت فائرنگ سے خاتون ہلاک بچے سمیت 2 افراد زخمی

عوامی مسائل

مون سون بارشیں ضلع جھل مگسی چاروں طرف سے سیلاب میں محصور، سوراب میں بارشیں سیلاب سیکڑوں مکانات منہدم فصلیں تباہ، بھاگ میں طوفانی بارشوں سے تباہی سیکڑوں ومکانات گر گئے کئی افراد زخمی

مورخہ 22-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیلاب سے متاثرہ 15لاکھ خاندانوں کو فوری ریلیف وزیر اعظم نے 37ارب کے پیکج کا اعلان کر دیا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم نے سیلاب اور بارشوں سے متاثر ہونے والے 15لاکھ خاندانوں (انداز 90لاکھ افراد) کو فوری ریلیف کے طور پر 37ارب روپے دینے کا اعلان کیا ہے 25ہزار روپے فی خاندان کے حساب سے ادائیگی کا آغاز ضلع جھل مگسی سے کیا گیا ہے این ڈی ایم اے اور صوبے ملکر سیلاب کے نقصانات کا مشترکہ سروے کریں گے وزیراعظم کا کہنا ہے کہ سیلاب اور بارشوں سے پورا ملک متاثرہ ہوا کہیں سب سے زیادہ تباہی بلوچستان میں ہوئی جہاں اطلاعات کے مطابق 200 سے زائد افراد جاں بحق سوالاکھ کے قریب مال مویشی اور 30ہزار سے زائد مکانات جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے درجنوں ڈیمز، پل شاہراہیں اور سڑکیں بہہ گئیں زرعی انفراسٹرکچر کو بھی بہت زیادہ نقصان پہنچا سرکاری ذرائع کے مطابق بلوچستان گیس فراہم کرنے والی 24انچ قطر کی گیس پایپ لائن بھی سیلاب میں بہہ گئی بلوچستان کا ملک کے دیگر علاقوں سے زمینی راستہ کئی روز سے معطل ہے کیونکہ بارشیں روکنے کا نام ہی نہیں لے رہیں، اس معاشی بحران کے پیش نظر میں فنڈز کا رخ سیلاب سے بحالی کے نقصانات کے ازالے کی جانب موڑنا دیگر شعبوں کیلئے مسائل پیدا کرے گا اس قدرتی آفت کے مقابلے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو غیر معمولی حوصلے توانائیوں اور یکسوئی کے ساتھ کام کرنا ہوگا اور کوشش کرنا ہوگی کہ بحالی آبادی کاری اور تعمیر نو کے مراحل کیلئے عالمی اداروں اور دوست ممالک کا تعاون بھی حاصل کیا جاسکے۔

اداریہ

روزنامہ 92نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب سے تباھی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلاب زدگان کی مدد پاک فوج کا قومی فریضہ ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان لاکھوں بچے زیور تعلیم سے محروم ،اسکولز پر توجہ دینے کی اشد ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بارش اور سیلاب سے انفراسٹرکچر تباہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**طوفانی بارشیں ،احتیاط اور احساس ذمہ داری کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Sheer apathy and neglect" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Promoting local handicrafts" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**نصیر آباد ڈویژن میں سیلاب کی تباہ کاریاں** " کے عنوان سے اختر منگی کی رپورٹ شائع کی۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily:

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 پیر 23 محرم الحرام 1444ھ 22 اگست 2022ء نمبر 229

قیمت 20 روپے

وزیراعلیٰ کی وزراء اور ارکان اسمبلی کو اپنے علاقوں کا دورہ کرنے کی ہدایت

امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کریں اور اپنے علاقے کی فوری ضروریات ڈپٹی کمشنر کے توسط سے پی ڈی ایم اے [illegible] وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی شدید صورتحال کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہدایت کی ہے کہ تمام وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے حلقوں کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں اور عوامی نمائندہ کی حیثیت سے اس مشکل وقت میں اپنے عوام کے درمیان میں رہ کر انکا حوصلہ بڑھائیں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کریں اور اپنے علاقے کی فوری ضروریات ڈپٹی کمشنر کے توسط سے پی ڈی ایم اے کو بجھوائیں وزیراعلیٰ نے کوئٹہ کے اراکین اسمبلی کو بھی شہر کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے صورتحال سے مسلسل آگاہ رہنے کا کہا ہے وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ اس وقت عوام کو حکومتی اداروں کے ساتھ ساتھ اپنے نمائندوں کی توجہ کی بھی ضرورت ہے۔

ABC CERTIFIED

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

جلد 51 پیر 23 محرم الحرام 1444ھ 22 اگست 2022ء صفحات 12 شمارہ 67

رجسٹرڈ BC-m-13 ایکسچینج نمبر 2829164 2821538-2821626 — فیکس 2835934 2830228 قیمت 20 روپے

وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کریں، عبدالقدوس بزنجو

صوبائی حکومت نے بلوچستان فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن فنڈ قائم کردیا ہے، مخیر حضرات صوبے کے عوام کی بھرپور امداد کریں

بلوچستان میں شدید اور غیر معمولی بارشوں اور سیلاب سے معمولات زندگی مفلوج ہوکر رہ گئے، سیلاب سے صوبے کا ہر ضلع متاثر ہوا ہے

صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے اپنے علاقوں کی فوری ضروریات ڈپٹی کمشنر کے توسط سے پی ڈی ایم اے کو بجھوائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع بارشوں کے باعث متاثر ہوئے ہیں مشکل کی اس گھڑی میں بلوچستان کو اپنے دوستوں اور ہمدردوں کے تعاون کی ضرورت ہے مخیر حضرات آئیں امدادی .... بقیہ نمبر 7 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 9 پر

سرگرمیوں میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو اپنے ایک ٹوئٹ میں کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ بلوچستان میں شدید اور غیر معمولی بارشوں اور سیلاب سے معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں سیلاب سے اس وقت صوبے کا ہر ضلع متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن فنڈ قائم کردیا ہے اس فنڈ کا اکاؤنٹ نمبر G12141 ہے اکاؤنٹ میں اندرون اور بیرون ملک سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے لئے امداد اسٹیٹ بینک یا نیشنل بینک کی کسی بھی برانچ میں جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں بلوچستان کو اپنے دوستوں اور ہمدردوں کے تعاون کی ضرورت ہے آئیں امدادی سرگرمیوں میں ہمارا ہاتھ بٹائیں دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے اپنے علاقوں کی فوری ضروریات ڈپٹی کمشنر کے توسط سے پی ڈی ایم اے کو بجھوائیں، یہ بات انہوں نے اتوار کو بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی صورتحال پر ہدایت جاری کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے حلقوں کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں، عوامی نمائندہ کی حیثیت سے اس مشکل وقت میں اپنے عوام کے درمیان میں رہ کر انکا حوصلہ بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کریں وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے علاقے کی فوری ضروریات ڈپٹی کمشنر کے توسط سے پی ڈی ایم اے کو بجھوائیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے اراکین اسمبلی بھی شہر کے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 AUG 2022 Page No. 2

صوبائی وزراءاور ارکان اسمبلی کے ریڈ زون میں جاری دھرنے والوں سے مذاکرات

کافی دیر جاری رہنے والے مذاکرات کامیابی حاصل نہ کرسکے،لواحقین نے دھرنا ختم کرنے سے انکار کردیا

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پرسینئرصوبائی وزیر نور محمد دمڑ پارلیمانی سیکریٹری بشریٰ رند اراکین صوبائی اسمبلی اختر حسین لانگو اور شکیلہ نوید دہوار نے مسنگ پرسن کے لواحقین کی جانب سے ریڈ زون پر لگائے دھرنا کیمپ کا دورہ کیا اور لواحقین سے دھرنا ختم کرنے کے حوالے سے مذاکرات کئے سینئرصوبائی وزیر نے لواحقین کے مطالبات کے حوالے سے آگاہ کیا کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل جوڈیشل کمیشن قائم کیا جو اپنا کام کررہا ہے جبکہ صوبائی کابینہ کے گزشتہ اجلاس میں مسنگ پرسن کے حوالے سے اعلیٰ اختیاراتی پارلیمانی کمیشن کے قیام کی منظوری دی گئی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن کے دو دو اراکین صوبائی اسمبلی شامل ہونگے اور کمیشن مسنگ پرسن کے ایک ایک کیس کا جائیزہ لیکر انکی بازیابی کے لئے اقدامات اٹھائے گا وفد نے صوبے میں بارشوں کی حالیہ صورتحال اور حکومتی امدادی کاروائیوں سے متعلق بتایا کہ اس وقت تمام حکومتی مشنری صوبے کے لاکھوں متاثرین کی امداد میں مصروف عمل ہے جبکہ گزشتہ کئی روز سے دھرنے کے باعث کوئٹہ کی مصروف سڑک کے بند ہونے سے شہری مشکلات و مسائل کا شکار ہیں یہ تمام عوامل تقاضہ کرتے ہیں کہ دھرنے کے شرکاء فوری طور پر دھرنا ختم کر کے صوبے کے عوام کو ایک مثبت پیغام دیں تاہم کافی دیر جاری رہنے والے مذاکرات اس وقت کامیابی حاصل نہ کرسکے جب دھرنا شرکاء نے حکومت کے خیر سگالی جذبات کو رد کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے سے انکار کردیا۔

92 نیوز کوئٹہ

گورنر بلوچستان

بارشوں سے صوبے کی صورتحال خراب، متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

پاک فوج اور حکومت بہتری کیلئے کوشاں، بارشوں نے تباہی مچادی، اوستہ محمد، گنداخہ میں اموات ہوئیں، سرکاری سطح پر رپورٹ طلب کرلی، میر جان محمد جمالی

ہر طبقہ پریشان، آفات کا مقابلہ نہیں کرسکتے، اللہ کے حضور معافی مانگ رہے، ہنگامی اجلاس اسی سلسلے میں ہورہا، اوستہ محمد کے صحافیوں سے ٹیلیفونک گفتگو

اوستہ محمد(آن لائن) قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے صوبے کی صورتحال خراب ہے، پاک فوج اور حکومت صورتحال بہتر بنانے کی کوشش کررہے ہیں، بلوچستان کے بھائی بہنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ان خیالات کا ظہار انہوں نے اوستہ محمد کے صحافیوں سے ٹیلی فونک بات چیت میں کیا، ان کا مزید کہنا تھا کہ پورے بلوچستان کی حالت خراب ہے، بارشوں نے تباہی مچادی، اوستہ محمد، گنداخہ میں اموات ہوئیں، سرکاری سطح پر رپورٹ طلب کرلی ہے، حکومت بلوچستان کوشش کررہی ہے کہ فوری مدد کی جائے، ہر طبقہ پریشان ہے 4 روز سے مسلسل طوفانی بارش نے ضلع جعفرآباد، اوستہ محمد، گنداخہ کے علاقوں میں تباہی مچادی، گنداخہ، اوستہ محمد اور دیگر علاقوں میں گھروں کے گرنے سے 10 افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات کے بعد سینئر صحافی علی مردان جمالی نے قائم مقام گورنر اور حلقہ کے ایم پی اے بزرگ سیاستدان میر جان محمد خان جمالی سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا، جان محمد خان جمالی نے کہا کہ سرکاری سطح پر معلومات لے رہا ہوں، آپ بھی رابطے میں رہیں، قدرتی آفات سے مقابلہ تو نہیں کرسکتے بس اللہ کے حضور معافی مانگ رہے ہیں، ہنگامی اجلاس اسی سلسلہ میں ہورہا، کور کمانڈر اور وزیراعظم سے رابطے میں ہیں، کوشش کریں گے کہ متاثرین کی فوری مالی امداد کی جائے، میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ آپ حقیقت بیان کررہے ہیں، دیہاڑی دار لوگ سمیت سب پریشان ہیں، مالی مدد اور انہیں راشن دیا جائے، سب ہنگامی بنیادوں پر کام ہوگا، صحت کے بھی سہولتیں دینے کی کوشش کررہے ہیں، مواصلات کا نظام بھی مفلوج ہوگیا ہے، اللہ پاک رحم کرے پورے بلوچستان کی صورت حال خراب ہے لیکن پاک فوج کی مدد سے صورت حال بہتر بنانے کی کوشش کریں گے، حکومت بلوچستان بھرپور انداز سے کوشش کررہی ہے، بلوچستان کے بھائیوں اور بہنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:______

Dated:______ Page No. 3

2

روزنامہ جنگ کوئٹہ پیر 22/اگست 2022ء

سیلابی صورتحال عوام کے ساتھ حکومت وانتظامیہ کیلئے بھی چیلنج ہے، چیف سیکرٹری

عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، متاثرین کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی

کوئٹہ(خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ مون سون کی حالیہ طویل بارشوں اور سیلابی صورتحال عوام کے ساتھ ساتھ حکومت و انتظامیہ کے لیے بھی ایک چیلنج ہے مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور متاثرین کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان بھر میں جاری بارشوں اور ان سے ہونے والے نقصانات اور اس ضمن میں آئندہ کے لائحہ عمل و انتظامات کے حوالے سے صوبے کے تمام ڈویژن کے سربراہوں کے علیحدہ علیحدہ طلب کردہ اجلاسوں میں کیا چیف سیکرٹری کی زیر صدارت منعقدہ ان اجلاسوں کا سلسلہ گزشتہ روز دن بھر جاری رہا ہر ڈویژن کے کمشنر اور متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنر نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو اپنے اپنے ڈویژن اور ضلع میں جاری ریلیف اور ریسکیو سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، سیکرٹری ماحولیات، سیکرٹری اریگیشن، سیکریٹری اطلاعات، سیکریٹری سی اینڈ ڈبلیو کے علاوہ متعلقہ افسران بھی ان اجلاسوں میں موجود رہے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے تمام ڈویژنل ہیڈز کو احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف اور ریسکیو کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے اور عوام کو ہر طرح کی سہولیات فوری پہنچائی جائے اس ضمن کوتاہی وغفلت قطعاً برداشت نہیں کی جائے گی تمام متعلقہ افسران پوری طرح الرٹ اور فیلڈ میں رہے حکومت کے وسائل بھرپور انداز میں عوام کے ریلیف کے لیے استعمال کیے جائیں انہوں نے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایمرجنسی اختیارات کے ذریعے عوام کی ریلیف کے لئے فوری درکار ضروری اشیاء کی مقامی سطح پر خریداری کرے اور ریلیف کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی جائے جو عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور جو بھی عوامی مسائل اجاگر کیے جاتے ہیں انتظامیہ اس پر فوری ایکشن لے اس سلسلے میں گورنمنٹ کو روزانہ کی رپورٹ باقاعدہ جمع کروائی جائے انہوں نے مزید کہا کہ اسسمنٹ کمیٹیوں پر فوری کام کیا جائے اور متاثرین کا ڈیٹا اکٹھا کر کے متعلقہ آفس بھجوایا جائے تاکہ مالی وجانی نقصانات کا تخمینہ لگایا جاسکے اور حکومت کی پالیسیوں و اعلانات کے مطابق متاثرین کی داد رسی اور نقصانات کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ پیر 22 اگست 2022ء

ریلیف اور ریسکیو آپریشن میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، چیف سیکرٹری

تمام متعلقہ افسران پوری طرح الرٹ اور فیلڈ میں رہیں حکومت کے وسائل بھرپور انداز میں عوام کے ریلیف کے لیے استعمال کیے جائیں

مون سون کی حالیہ طویل بارشوں اور سیلابی صورتحال عوام کے ساتھ ساتھ حکومت وانتظامیہ کے لیے بھی ایک چیلنج ہے، اجلاسوں سے خطاب

کوئٹہ(خ ن): چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ مون سون کی حالیہ طویل بارشوں اور سیلابی صورتحال عوام کے ساتھ ساتھ حکومت و انتظامیہ کے لیے بھی ایک چیلنج ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور متاثرین کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان بھر میں جاری بارشوں اور ان سے ہو......

بقیہ نمبر 6 صفحہ 10 پر

نے والے نقصانات اور اس ضمن میں آئندہ کے لائحہ عمل و انتظامات کے حوالے سے صوبے کے تمام ڈویژن کے سربراہوں کے علیحدہ علیحدہ طلب کردہ اجلاسوں میں کیا چیف سیکرٹری کی زیر صدارت منعقدہ ان اجلاسوں کا سلسلہ گزشتہ روز دن بھر جاری رہا ہر ڈویژن کے کمشنر اور متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنر نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو اپنے اپنے ڈویژن اور ضلع میں جاری ریلیف اور ریسکیو سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، سیکرٹری ماحولیات، سیکرٹری اریگیشن، سیکریٹری اطلاعات، سیکریٹری سی اینڈ ڈبلیو کے علاوہ متعلقہ افسران بھی ان اجلاسوں میں موجود رہے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے تمام ڈویژنل ہیڈز کو احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف اور ریسکیو کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے اور عوام کو ہر طرح کی سہولیات فوری پہنچائی جائے اس ضمن کوتاہی و غفلت قطعاً برداشت نہیں کی جائے گی تمام متعلقہ افسران پوری طرح الرٹ اور فیلڈ میں رہے حکومت کے وسائل بھرپور انداز میں عوام کے ریلیف کے لیے استعمال کیے جائیں انہوں نے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایمرجنسی اختیارات کے ذریعے عوام کی ریلیف کے لئے فوری درکار ضروری اشیاء کی مقامی سطح پر خریداری کرے اور ریلیف کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی جائے جو عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور جو بھی عوامی مسائل اجاگر کیے جاتے ہیں انتظامیہ اس پر فوری ایکشن لے اس سلسلے میں گورنمنٹ کو روزانہ کی رپورٹ باقاعدہ جمع کروائی جائے انہوں نے مزید کہا کہ اسسمنٹ کمیٹیوں پر فوری کام کیا جائے اور متاثرین کا ڈیٹا اکٹھا کر کے متعلقہ آفس بھجوایا جائے تاکہ مالی وجانی نقصانات کا تخمینہ لگایا جاسکے اور حکومت کی پالیسیوں و اعلانات کے مطابق متاثرین کی داد رسی اور نقصانات کا ازالہ ممکن ہوسکے

روزنامہ انتخاب کوئٹہ (6) 22 اگست 2022ء

سیلابی صورتحال، چیف سیکرٹری نے ڈپٹی کمشنرز کو ایمرجنسی اختیارات تفویض کر دیئے

ایمرجنسی اختیارات کے تحت ڈویژنل اور ضلع کی سطح پر فیلڈ افسران مقامی سطح پر خریداری کرسکتے ہیں

تمام افسران فیلڈ میں رہیں، کوتاہی ناقابل برداشت ہے روزانہ کی سطح پر رپورٹ جمع کروائی جائے، چیف سیکرٹری کی ہدایت

کوئٹہ(خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ مون سون کی حالیہ طویل بارشوں اور سیلابی صورتحال عوام کے ساتھ ساتھ حکومت و انتظامیہ کے لیے بھی ایک چیلنج ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور متاثرین کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان بھر میں جاری بارشوں اور ان سے ہونے والے

بقیہ نمبر 9 2 صفحہ 7 پر

نقصانات اور اس ضمن میں آئندہ کے لائحہ عمل و انتظامات کے حوالے سے صوبے کے تمام ڈویژن کے سربراہوں کے علیحدہ علیحدہ طلب کردہ اجلاسوں میں کیا چیف سیکرٹری کی زیر صدارت منعقدہ ان اجلاسوں کا سلسلہ گزشتہ روز دن بھر جاری رہا ہر ڈویژن کے کمشنر اور متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنر نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو اپنے اپنے ڈویژن اور ضلع میں جاری ریلیف اور ریسکیو سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، سیکرٹری ماحولیات، سیکرٹری اریگیشن، سیکریٹری اطلاعات، سیکریٹری سی اینڈ ڈبلیو کے علاوہ متعلقہ افسران بھی ان اجلاسوں میں موجود رہے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے تمام ڈویژنل ہیڈز کو احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف اور ریسکیو کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے اور عوام کو ہر طرح کی سہولیات فوری پہنچائی جائے اس ضمن کوتاہی وغفلت قطعاً برداشت نہیں کی جائے گی تمام متعلقہ افسران پوری طرح الرٹ اور فیلڈ میں رہے حکومت کے وسائل بھرپور انداز میں عوام کے ریلیف کے لیے استعمال کیے جائیں انہوں نے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایمرجنسی اختیارات کے ذریعے عوام کی ریلیف کے لئے فوری درکار ضروری اشیاء کی مقامی سطح پر خریداری کرے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 AUG 2022 Page No. 4

وزیراعظم آرمی چیف رابطہ، سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کارروائیوں پر اتفاق

سندھ میں رابطہ سڑکوں اور پلوں کی تباہی کے باعث ہیلی کاپٹرز فراہم، متاثرین کو نقد رقوم کی فوری ادائیگی کی جائے، شہباز شریف

جنرل باجوہ نے سندھ میں امدادی کارروائیوں میں بھرپور تعاون سے متعلق آگاہ کیا، وزیراعظم کی پاک فوج کے جذبے کی تعریف

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیراعظم آرمی چیف رابطہ، سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کوششیں تیز کرنے پر اتفاق، شہباز شریف کا کہنا تھا کہ سندھ میں رابطہ سڑکوں اور پلوں کی تباہی کے باعث ہیلی کاپٹرز فراہم، متاثرین کو نقد رقوم کی فوری ادائیگی کی جائے، جنرل باجوہ نے سندھ میں امدادی کارروائیوں میں بھرپور تعاون سے متعلق آگاہ کیا جس پر وزیراعظم نے پاک فوج کے جذبے کی تعریف کی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ اور چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز سے ٹیلی فون پر گفتگو کی، وزیراعظم اور آرمی چیف نے ملک میں سیلاب متاثرین خاص طور پر سندھ میں امداد اور بحالی کی کارروائیوں سے متعلق گفتگو کی، آرمی چیف نے پاک فوج کی جانب سے سندھ میں امدادی کارروائیوں میں بھرپور تعاون سے متعلق آگاہ کیا، وزیراعظم نے سندھ میں رابطہ سڑکوں اور پلوں کی تباہی کے باعث ہیلی کاپٹرز کی فراہمی کی ہدایت کی اور کہا کہ ہیلی کاپٹرز کے استعمال سے سندھ اور بلوچستان میں زمینی رابطہ کٹنے کی وجہ سے ریسکیو اور ریلیف کی فراہمی میں آنے والی مشکلات کو دور کرنے میں مدد ملے گی، وزیراعظم نے سیلاب متاثرین کے ریسکیو اور ریلیف کیلئے پاک فوج کے تعاون اور جذبے کو سراہا، آرمی چیف نے وزیراعظم کو آگاہ کیا کہ کمانڈر سدرن کمانڈ کو بلوچستان میں امدادی کارروائیوں کے حوالے سے خصوصی ہدایات جاری کی ہیں، وزیراعظم نے سندھ میں سیلاب متاثرین کو نقد رقوم کی فوری ادائیگی کیلئے بے نظیر انکم سپورٹ کو ہدایت جاری کردی۔ چیئرمین این ڈی ایم اے نے وزیراعظم کو سندھ میں بارشوں اور سیلاب کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب متاثرین کے ریسکیو، ریلیف اور بحالی کی کوششوں کو مزید تیز کیا جائے۔

عمران خان کی سیاست اب دفن ہوچکی ہے، مولانا عبدالواسع

نیازی نے جتنا ملک کو نقصان پہنچایا اتنا دشمن بھی نہیں پہنچا سکتا، کوئٹہ میں گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن نے ملک میں جمہوریت بحال کرنے اور اسلام کی سربلندی کیلئے سیاست کی ہے عمران نیازی جیسے سلیکٹڈ سیاست نہیں کی ملک کو جتنا نقصان عمران خان نے پہنچایا کوئی دشمن بھی نہیں پہنچا سکتا اگر ملک میں جمہوریت کو تسلسل سے چلنے دیا ہوتا تو حالات بہتر ہوتے کیونکہ سیاسی استحکام اور اقتصادی پالیسیوں کا تسلسل ملکی ترقی کا راز ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ سے کوئٹہ پہنچنے پر اپنی رہائش گاہ پر پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عمران نیازی کی سیاست اب ہمیشہ کے لئے دفن ہوچکی ہے اب وہ سیاسی ساکھ بچانے کیلئے اداروں کو بدنام کرنے کی کوشش کررہا ہے نیازی نے مولانا فضل الرحمن کے متعلق جو غیر جمہوری زبان استعمال کی ہے اس سے اب وہ خود کو نہیں بچا سکتا بغاوت اور نفرت انگیزی پھیلانے پر پیمرا نے عمران خان کے خلاف جو ایکشن لیا ہے، وہ بالکل ٹھیک ہے۔

متاثرین بارش کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، نور محمد دمڑ

متاثرین کو ٹینٹ اور دیگر سامان کی فراہمی کیساتھ سرکاری بلڈنگ میں منتقل کرنیکی ہدایت کی ہے

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن بارشوں سے حلقہ انتخاب زیارت سنجاوی ہرنائی میں بڑے پیمانے پر عوام کے نقصانات ہوئے ہیں، ہرنائی میں مکانات منہدم ہونے سے پانچ افراد زخمی بھی ہوئے جبکہ سنجاوی وہرنائی زیارت سینکڑوں کچے مکانات مسلسل بارشوں کے باعث منہدم ہوچکے ہیں، بارش متاثرین کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقلی کے لئے ضلعی انتظامیہ کو سرکاری بلڈنگز میں شفٹ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سنجاوی، زیارت، ہرنائی، شاہرگ سمیت حلقے کے دونوں اضلاع کے مختلف علاقوں میں کچی آبادیوں میں کچے مکانات منہدم ہوچکے ہیں جن کے گھر منہدم ہوئے ہیں ضلعی انتظامیہ کو ان متاثرین کو ٹینٹ اور دیگر کہ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں طوفانی بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلادی ہے، اور بارش نے گزشتہ 30 سال کے ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب اور طوفانی بارشوں سے متاثرہ عوام کے ریسکیو، ریلیف اور بحالی کے لئے دن رات اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان دونوں اضلاع ہرنائی وزیارت میں ادویات کی کمی ہے یا ایمرجنسی کی ادویات کی ضرورت ہے تو ڈی ایچ اوز، ایم ایس اپنی ڈیمانڈ بنا کر مجھے ارسال کرے اور ادویات کو ہسپتالوں میں یقینی بنائے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو قومی شاہراہوں اور دیہی علاقوں کو جانے والی رابطہ سڑکوں کی بحالی کے لئے اقدامات کرے تاکہ قومی شاہراہیں اور دیہی علاقوں کو جانے والے رابطہ سڑکیں بحال اور عوام کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی محکمے نے غفلت کی تو کارروائی ہوگی۔

مصیبت میں پھنسے لوگوں کی بروقت امداد حکومت کی اولین ترجیح ہے، مشیر داخلہ

پی ڈی ایم اے کی امدادی ٹیمیں تمام متاثرہ علاقوں میں موجود، امدادی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید بارشوں اور سیلابی صورتحال سے نبرد آزما ہیں جبکہ صوبائی حکومت بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کا لمحہ بہ لمحہ جائزہ لیا جارہا ہے اور اس وقت پی ڈی ایم اے کا ریسکیو، ریلیف اور ری ہیبلیٹیشن کا عمل جاری ہے مشیر داخلہ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے احکامات پر امدادی سرگرمیوں کو بھرپور انداز میں جاری رکھا گیا ہے، اور اس سلسلے میں پی ڈی ایم اے کی امدادی ٹیمیں تمام متاثرہ علاقوں میں موجود ہیں میر ضیاء اللہ نے کہا کہ صوبائی حکومت مصیبت میں پھنسے اپنے لوگوں کی بروقت امداد اور سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات ہے، اور ہم اپنے تمام وسائل بروئے کار لا کر اپنے عوام کی خدمت کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مون سون بارش میں ہنگامی اقدامات کو سنبھالنے کیلئے ہمہ وقت اقدامات کر رہی ہیں مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے کا کہنا تھا کہ اس وقت بلوچستان بھر سیلاب کی صورتحال کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، پشین، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، چمن، خاران، واشک، جھگور، کیچ، گوادر، بیلا، قلات، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، سوراب، موسیٰ خیل، ہرنائی، لورالائی، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، بگٹی، ژوب، بارکھان کے اضلاع سے مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال کی اطلاعات موصول ہو رہی ہے موسلا دھار بارشوں اور سیلابی صورتحال نے اضلاع میں نقصانات ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ سیلابی پانی کی وجہ سے مختلف شاہراہیں اور لنک روڈ سے رابطہ منقطع ہوگئے ہیں اور ان علاقوں سے مکانات منہدم ہونے کی وجہ سے نقصانات کی اطلاع بھی ہے۔ جن کو پی ڈی ایم اے بلوچستان ریسکیو 1122 کی ٹیمیں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہے مسلسل بارشوں کی وجہ سے محکمہ کی ٹیموں کو امدادی سرگرمیوں میں دشواری کا سامنا بھی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں مسلسل بارشوں کی وجہ سے سیلاب کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا جس سے بڑے پیمانے پر تباہی کا خدشہ ہے مشیر داخلہ میر ضیاء نے کہا ہے لیکن اس ہنگامی صورتحال میں محکمہ پی ڈی ایم اے کی کوئٹہ شہر میں 1122 ایمبولینسز اور بھاری مشینری ڈی واٹرنگ پمپس مختلف جگہوں پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ لورالائی میں 05 بچے سیلابی پانی میں بہہ گیا جنہیں لورالائی لیویز اہلکاروں کے ساتھ مل کر ریسکیو کرکے ہسپتال منتقل کر دیا۔ اس کے علاوہ لورالائی میں چھت گرنے سے ملتان پنجاب سے تعلق رکھنے والے 02 مزدور جاں بحق اور 01 کے زخمی بھی ہوا ہے اس کے علاوہ محکمہ پی ڈی ایم اے سیلاب میں پھنسے مسافروں کو سیلاب سے بحفاظت نکالنے میں مدد کررہی ہے اور اس وقت قلعہ سیف اللہ اضلاع سے موسلا دھار بارش اور سیلابی صورتحال کی اطلاع ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 AUG 2022 Page No. 8

بارش کا سلسلہ جاری، گوٹھ میر خان جمالی میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے، پی ڈی ایم اے

صحبت پور میں آبادی محفوظ مقام پر منتقل، مواصلاتی ڈھانچے کی بحالی میں مشکلات کا سامنا ہے، پریس ریلیز

کوئٹہ (پ ر) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع صحبت پور، جعفرآباد، سبی اور چمن مسلسل بارشوں سے متاثر ہوئے ہیں جبکہ خضدار، پشین، ژوب، موسیٰ خیل، نصیر آباد، جھل مگسی، لسبیلہ اور کوئٹہ میں بھی بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے مواصلاتی ڈھانچے کی بحالی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ موسلا دھار بارش کے باعث صحبت پور گردونواح میں طغیانی آ گئی۔ ایف سی نے کشتیوں کے ذریعے ریسکیو آپریشن کیا۔ متاثرہ آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا اور کچھ دور دیہاتوں تک پہنچنا اب بھی ایک چیلنج ہے۔ ڈی ایچ کیو اور بی ایچ یوز میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ پی ڈی ایم اے نے یہاں 600 خیمے، 200 ترپال، 100 کمبل، 100 مچھر دانی، 100 کچن سیٹ، 100 پلاسٹک میٹ، 100 حفظان صحت کی کٹس اور 20 فرسٹ ایڈ کٹس مہیا کیں۔ جعفرآباد کی تحصیل اوستہ محمد کے علاقے گوٹھ میر خان جمالی میں مکان کی چھت گرنے سے 5 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے۔ ڈی ایم جے میں ریلیف کیمپ میں، ایف سی نے 200 سے زیادہ پھنسے ہوئے خاندانوں کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا۔ ایف سی نے باباکوٹ کے علاقے میں فوڈ پیکجز تقسیم کیے اور ربی میں فری میڈیکل کیمپ لگایا جہاں 169 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ PDMA نے یہاں 200 خیمے، 200 ترپال، 200 کمبل، 200 مچھر دانی، 100 لحاف، 200 پلاسٹک میٹ، 100 گیس سلنڈر اور 200 حفظان صحت کی کٹس فراہم کیں۔ بی میں چھت گرنے سے ایک شخص اور چمن میں دیوار گرنے سے ایک اور شخص جان کی بازی ہار گیا جس کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 216 ہوگئی۔ پی ڈی ایم اے نے این ڈی ایم اے، آرمی/نیوی/ایئر فورس/ایف سی اور این جی اوز کے ساتھ مل کر ریلیف آپریشن کو مزید تیز کردیا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں درج ذیل اشیاء فراہم کی گئیں جس میں بی میں 100 خیمے، خضدار، زیارت، ڈیرہ بگٹی میں 200 خیمے اور کوئٹہ میں 50 خیمے۔ بارکھان میں 300 خیمے، 500 ترپال، 100 کچن سیٹ، 200 لحاف، 200 پلاسٹک کی چٹائیاں، 200 گیس سلنڈر، 20 پانی کے ٹینک اور 180 فوڈ پیکج۔ پشین میں 550 ٹینٹ، 50 ترپال، 50 کچن سیٹ، 50 لحاف، 50 گیس سلنڈر اور 50 فوڈ پیکج۔ قلعہ سیف اللہ میں، 100 خیمے، 200 ترپال، 100 کمبل، 200 مچھر دانی، 100 کچن سیٹ، 100 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 لحاف، 50 گیس سلنڈر، 100 حفظان صحت کی کٹس اور اس کی 20 فرسٹ ایڈ کٹس۔ موسیٰ خیل میں 200 ٹینٹ، 200 ترپال، 200 مچھر دانیاں، 100 کچن سیٹ، 100 پلاسٹک میٹ، 80 گیس سلنڈر، 100 حفظان صحت کی کٹس اور 20 فرسٹ ایڈ کٹس۔ جھل مگسی میں 100 ٹینٹ، 200 ترپال، 100 کمبل، 200 مچھر دانی، 200 کچن سیٹ، 100 لحاف، 100 پلاسٹک میٹ، 100 حفظان صحت کی کٹس، 20 زندگی بچانے والی جیکٹس اور اس کی 20 فرسٹ ایڈ کٹ۔ نصیرآباد میں 800 خیمے اور 300 ترپال بھیج کے علاقے پروم، مند، میرانی، ماشکیل اور بالنگور میں ایف سی (ساؤتھ) کی جانب سے لگائے گئے پانچ مفت میڈیکل کیمپ خدمات فراہم کرتے رہتے ہیں۔ کل 64 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ آرمی/ایف سی/پی پی جی نے اٹھل، پھورے اور ناکرہ میں تین فری میڈیکل کیمپ چلائے جہاں 66 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اسلامک ریلیف پاکستان نے خزینہ جمالدینی (ضلع نوشکی) میں 6.4 ٹن فوڈ آئٹمز (باورچی خانہ کٹس اور گھریلو کٹس) فراہم کیں۔ پی ڈی ایم اے، ایف سی اور ڈی ڈی ایم اے کی مشترکہ کوششوں سے چتر میں پیدل چلنے والے پل کو بحال کیا گیا۔ موسیٰ خیل میں ورگ روڈ پر ٹریفک جزوی طور پر بحال ہوگئی۔ واشکو بیکشن پر M-8 پر بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ اور پچھلے تین دنوں سے مسلسل بارش کی وجہ سے ٹریفک معطل ہے۔ این ایچ اے کی مشینری اسٹینڈ بائی ہے۔ موسم کی صورتحال بہتر ہوتے ہی ملبے کی صفائی شروع کردی جائے گی۔ اوتھل کے قریب N-25 پر لنڈا پل کے نیچے شدید طغیانی کے باعث ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ پانی کی سطح کم ہونے پر ٹریفک بحال ہوجائے گی۔ کوڈک کے مقام پر خضدار کے قریب N-30 ابھی بھی منقطع ہے۔ گنداواہ جھل مگسی روڈ نہ کھولا جا سکا۔ پنجوک کے راستے ہلکی ٹریفک کے لیے راستہ بنایا گیا ہے۔ گنداواہ-جل روڈ پر دھندلاہٹ کے درمیان نقل و حرکت نے مقامی لوگوں کو گاڑیوں کو ٹو چنگ کے لیے ٹریکٹر استعمال کرنے پر مجبور کیا۔ چمن میں ٹیکسی اسٹینڈ کے قریب کارگو روٹ خراب گرو مگ میں پہلے سے موجود ٹریفک کو پاکستان کے اندر/باہر روک دیا گیا تھا۔ ژوب میں 16 میں سے 15 جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو پی ڈی ایم اے کی جانب سے ایک ایک ملین روپے کے معاوضے کے چیک پیش کیے گئے۔ وفاقی حکومت نے یہاں دس خاندانوں کو بھی اسی طرح کا معاوضہ ادا کیا ہے۔

بلوچستان، سندھ، پنجاب کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاک فضائیہ کا ریلیف آپریشن

گھروں میں پھنسے لوگوں کو راشن فراہم کرنے کیلئے کام جاری، متاثرین کو مقامات پر منتقل کیا جارہا ہے، ترجمان

کراچی (این این آئی) پاک فضائیہ جنوبی پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو انسانی بنیادوں پر امداد اور قدرتی آفات سے متعلق امداد فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ ترجمان پاک فضائیہ کے مطابق ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی خصوصی ہدایات پر پی اے ایف کی ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں گھروں میں پھنسے لوگوں کو راشن فراہم کرنے کے لیے 24 گھنٹے کام کر رہی ہیں۔ پاک فضائیہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ تونسہ، روجھان، دوڑ، مدد پور، کوٹ مگسی، ماڑی پور، صحبت پور، حبیب کوٹ، فتح پور، صادق پل، فاضل پور اور حاجی پور میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد فراہم کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ آپریشن کے دوران سینکڑوں سیلاب سے متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے، پاکستان ایئر فورس کے قائم کردہ فیلڈ میڈیکل کیمپوں میں سیلاب متاثرین کو علاج اور ادویات کی بروقت فراہمی جاری ہے، پاک فضائیہ قدرتی آفات کے دوران انسانی امداد پہنچانے میں ہمیشہ پیش پیش رہی ہے۔ ترجمان پاک فضائیہ نے کہا کہ جنوبی پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے علاقوں میں ریلیف آپریشن مشکل کی گھڑی میں ہم وطنوں کی ہر ممکن مدد کرنے کے عزم کا عملی مظہر ہے۔

بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں 27 اگست تک تعطیلات کا اعلان

کوئٹہ (خ ن/اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر والدین اور طلباء کی سہولت و حفاظت کے پیش نظر شدید بارشوں کے باعث صوبہ بھر کے تمام سرکاری اور نجی شعبے کے تعلیمی اداروں میں 22 اگست تا 27 اگست ایک ہفتہ کی تعطیلات کردی گئی ہیں۔

بلوچستان میں مسلسل بارشیں، محکمہ صحت نے ایمرجنسی نافذ کردی

ڈی جی آفس میں آپریشن سیل کو فعال کردیا گیا، ہم خود نگرانی کررہے ہیں، سیکرٹری صحت کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری صحت بلوچستان حافظ محمد طاہر کی صدارت میں محکمہ صحت بلوچستان کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈی جی ہیلتھ نور محمد قاضی، ایڈیشنل سیکرٹری صحت بلوچستان حفیظ اللہ اچکزئی، ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ایم ایس بی ایم سی ڈاکٹر سلطان لہڑی، ڈین پی جی ایم آئی پروفیسر شبیر احمد لہڑی، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے ڈاکٹر حفیظ مندوخیل، ڈاکٹر بہار شاہ اور اسٹاف آفیسر سیکرٹری صحت شوکت زہری نے شرکت کی۔ سیکرٹری صحت بلوچستان حافظ محمد طاہر نے موجودہ سیلابی صورتحال کے پیش نظر محکمہ صحت بلوچستان میں ایمرجنسی نافذ کردی۔ طبی ٹیمیں تمام اضلاع میں سیلاب متاثرہ علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی میں بلاتعطل مصروف عمل ہیں۔ سیکرٹری صحت بلوچستان حافظ محمد طاہر نے کہا کہ ڈی جی ہیلتھ آفس میں آپریشن سیل کو فعال کردیا گیا ہے۔ جس کی نگرانی سیکرٹری صحت بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کو محکمہ صحت کی جانب سے طبی سہولیات کی فراہمی کو مانیٹر کیا جارہا ہے۔ سول ہسپتال کوئٹہ، بی ایم سی ہسپتال کوئٹہ، شیخ زاہد اسپتال کوئٹہ، بینظیر ہسپتال کوئٹہ، مفتی محمود ہسپتال کا تمام طبی عملہ الرٹ کو کردیا گیا ہے جہاں کہیں بھی طبی ٹیموں کو ضرورت ہوگی وہاں فوری طور پر ٹیمیں بھجوا دی جائیں گی۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ڈاکٹر طبی عملہ اور ضروری ادویات فراہم کردی گئی ہیں۔ اور اضافی ٹیموں کو اسٹینڈ بائی کردیا گیا۔ طبی سرگرمیوں کی نگرانی خود کر رہے ہیں اور وبائی امراض کی روک تھام اور صورتحال کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ عوام کو بہترین طبی سہولیات اور خدمات کی فراہمی کے لیے اقدامات کو موثر بنایا جارہا ہے۔

حکومت بلوچستان نے متاثرین سیلاب کیلئے امدادی فنڈ قائم کردیا

اکاؤنٹ ہیڈ G 12141 ہے، اندرون و بیرون ممالک سے عطیات جمع کرائے جاسکتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے امدادی فنڈ قائم کردیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے امدادی فنڈ قائم کردیا۔ امدادی فنڈ "flood rehabilitation and the relief fund Balochistan" کہلائے گا جبکہ فنڈ کا اکاؤنٹ ہیڈ G 12141 ہے۔ سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے امدادی فنڈ اکاؤنٹ کے تحت اندرون و بیرون ممالک سے عطیات جمع کرائے جا سکتے ہیں۔ اکاؤنٹ ہیڈ میں اسٹیٹ بینک اور نیشنل بینک کی تمام برانچوں میں عطیات وصول کیے جائیں گے۔ اکاؤنٹ ہیڈ کے تحت عطیات بلوچستان بھر کے خزانہ دفاتر میں بھی جمع کرائے جاسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 AUG 2022 Page No. 6

محکمہ بیت المال کے زیر انتظام لنگر خانے میں کھانے کی فراہمی کا سلسلہ بند

ہزار گنجی میں قائم لنگر خانے سے ایک دن میں 250 سے 300 لوگوں کو مفت کھانا فراہم کیا جاتا تھا

کوئٹہ (محمد ارسلان فیاض) فنڈز کی عدم فراہمی محکمہ بیت المال کے زیر انتظام لنگر خانے میں کھانے کی فراہمی کا سلسلہ بند، مسافروں کو مشکل کا سامنا، ذمہ دار ذرائع نے بتایا کہ محکمہ بیت المال کو فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے مریضوں کے علاج معالجے اور طلبا طالبات کے اسکالر شپ میں مشکل کا سامنا ہے وہیں محکمے کے پاس لنگر کانے چلانے کے لیے بھی رقم نہیں ذرائع کے مطابق گزشتہ ایک ماہ سے ہزار گنجی میں قائم لنگر خانہ جہاں ایک دن میں 250 سے 300 لوگوں کو مفت کھانا فراہم کیا جاتا تھا وہاں کھانے کی فراہمی بند کردی گئی ہے جسکی وجہ سے مسافروں اور غربا کو مشکل کا سامنا ہے محکمہ بیت المال ذرائع کے مطابق اکتوبر 2021 سے فنڈز فراہم نہیں کئے جارہے جسکی وجہ سے میڈیکل کیسز کی مد میں 3 سے 4 کروڑ کے کیسز التوا کا شکار ہیں اسی طرح اسکالر شپ کیسز بھی کھٹائی کا شکار ہیں جبکہ اسی وجہ سے لنگر خانے کو بھی عارضی طور پر بند کرنا پڑا ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ جیسے ہی فنڈز دستیاب ہوں گے لنگر خانے میں کھانے کا سلسلہ دوبارہ شروع کردیا جائے گا دوسری جانب مسافروں نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ہزار گنجی مزدوری کے غرض سے آتے ہیں انہیں مفت کھانا مل جاتا تھا جسکی وجہ سے انکی بچت ہوجاتی تھی انہوں نے اپیل کی کہ دوبارہ مفت کھانے کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا جائے۔

کچھی اور پٹ فیڈر کینال میں شگاف سے تین یونین کونسلیں تباہ ہوگئیں، راحب بلیدی

ہنگامی بنیادوں پر کشتیوں یا ہیلی کاپٹر کے ذریعے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو ریلیف پہنچایا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کے رکن راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ کچھی کینال پٹ فیڈر کینال میں پڑنے والے شگاف سے تین یونین کونسلوں یونین کونسل کنرانی، یونین کونسل گورناڑی، یونین کونسل حامد پور مکمل طور پر تباہ ہوچکے ہیں، سینکڑوں کچے مکانات منہدم ہونے سے ہزاروں افراد کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں، انہوں نے کہا کہ صحبت پور ضلع مکمل طور پر تباہ ہوچکا ہے صوبائی حکومت لوگوں کو ریلیف دینے میں ناکام ہوچکی ہے، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ علاقے سے منتخب عوامی نمائندوں، چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے، کمشنر نصیر آباد، ڈپٹی کمشنر صحبت پور کے ساتھ رابطے کے باوجود تاحال ان متاثرہ علاقوں میں 48 گھنٹے گزر جانے کے بادجود بھی کوئی نہیں پہنچا۔ سرکاری ذمہ داروں سے مسلسل رابطہ پر یہی جواب ملتا ہے کہ وہاں زمینی راستہ منقطع ہونے کی وجہ سے کوئی پہنچ نہیں سکتا جبکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیلاب سے زمینی راستہ منقطع ہوا ہے اس لئے ہنگامی بنیادوں پر کشتیوں یا ہیلی کاپٹر کے ذریعے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو ریلیف پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو فوری پی ڈی ایم اے کی مدد سے مختلف مقامات پر شیلٹر ہاؤس بنانے، بچوں کے کیلئے دودھ، ادویات اور صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا چاہیے تھا لیکن حکومتی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں، انہوں نے کہا کہ عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیمیں، پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی، بچوں و عورتوں کے حقوق کی تنظیموں کو فوری طور پر سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے چاہئیں۔

سبی: ضلعی انتظامیہ کی عوام کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کرنیکی ہدایت

سبی (خ ن) حالیہ مون سون بارشوں کی وجہ سے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور بروقت اطلاع کے لئے ضلعی انتظامیہ سبی سے درج ٹیلیفون نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ منصور قاضی ڈپٹی کمشنر سبی 0333-4426308,0333-7723629, 0833-921222 وحید شریف عمرانی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سبی 0333-3706994, 0334-1222147 علی شاہ عباسی اسسٹنٹ کمشنر سبی 0301-2018961, 0336-8311033, 0333-7034686 کیپٹن (ر) چوہدری اویس افضل اسسٹنٹ کمشنر لہڑی 0336-2548293, 0333-3117661 گل حسن کھوسہ ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن 0333-3588470, 0333-7919398, 0333-3709885 حبیب الرحمن ایگزیکٹو انجینئر (روڈ) سبی 0333-3384134, 0332-7955751 غلام عباس چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سبی 0335-2485992, 0336-8497562 اور فلڈ کنٹرول روم ڈپٹی کمشنر آفس سبی 0833-921223, 0833-921011 سے رابطہ کیا جاسکتا ہے یہ سہولت عوام کو تکلیف سے بچانے کے لئے مہیا کی گئی ہے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی نے تمام افسران کو تاکید کی کہ وہ عوام کو فوری طور پر ریلیف پہنچانے کے لئے بروقت اقدامات کریں اس ضمن میں کسی غفلت یا کوتاہی کا مظاہرہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔

فوڈ اتھارٹی کا ملاوٹ ثابت ہونے پر کوئٹہ میں 6 ملک شاپس کو جرمانہ

ملک سیفٹی ٹیم نے معیار چیک کیا، مراکز مالکان کو دودھ کی کوالٹی اور اقسام بارے لیبل آویزاں کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (اے پی پی) ملاوٹی و غیر صحت بخش دودھ کی فروخت کے خلاف بی ایف اے کی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں، دکانوں میں فروخت کئے جانے والے دودھ میں ملاوٹ ثابت ہونے پر کوئٹہ کے علاقے خروٹ آباد و ملحقہ علاقوں میں 6 ملک شاپس پر جرمانے عائد کردیئے گئے۔ ملک سیفٹی ٹیم نے دودھ کا معیار چیک کرنے کیلئے متعدد دودھ فراہم کرنے والے مراکز کا معائنہ کیا، دودھ کے نمونے لیکر موقع پر ٹیسٹ کئے گئے، موبائل لیب کے ذریعے ٹیسٹ کرنے پر 6 ملک شاپس کا دودھ غیر معیاری و ملاوٹی پایا گیا۔ بی ایف اے حکام نے مراکز مالکان کو ہدایت کی کہ دکانوں میں فروخت کئے جانے والے دودھ کی کوالٹی اور اقسام بارے لیبل آویزاں کریں تاکہ صارفین کے علم میں ہو کہ وہ گائے، بھینس یا مکس دودھ خرید رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 AUG 2022 Page No. 7

5 سی پیک منصوبوں کی لاگت کا 20 فیصد ایڈوانس لینے کا فیصلہ

چینی فرم مجموعی لاگت کا 20 فیصد امریکی ڈالر میں لائے گی، رقم مرکزی بینک میں بطور ڈپازٹ حاصل کی جائیگی تاکہ گرتے ہوئے زرمبادلہ ذخائر کو سہارا ملے

چینی کمپنیوں کو لیٹر آف کریڈٹ کھولنے سمیت کسی بھی صورت میں فنڈز کو واپس لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی، وزیراعظم نے تجویز بہتر بنانے کی ہدایت کردی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت کا چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے 5 منصوبوں کی مجموعی لاگت کا 20 فیصد پیشگی حاصل کرنے کی تجویز پر غور شروع کردیا اور رقم مرکزی بینک میں بطور ڈپازٹ حاصل کی جائیگی تاکہ گرتے ہوئے زرمبادلہ ذخائر کو سہارا ملے، وفاقی وزیر نے کہا تجویز پر اعلیٰ ترین سطح پر غور کیا گیا، وزیراعظم نے تجویز کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کردی، اجلاس میں 5 سی پیک منصوبے زیرغور لائے گئے جن پر آنیوالی مجموعی تخمینہ لاگت 7 ارب ڈالر ہے، تجویز کے مطابق پاکستان کے مرکزی بینک کو کم از کم 1.40 ارب ڈالر موصول ہوسکتے ہیں، دوسری جانب منصوبوں پر کام کی رفتار میں تیزی لائی جاسکے گی جنہیں برسوں کی تاخیر کا سامنا ہے، تجویز کے مطابق سپانسر کرنیوالی چینی فرم مجموعی لاگت کا 20 فیصد امریکی ڈالر میں لائے گی، رقم ایک خصوصی اکاؤنٹ میں رکھی جائے گی، کمپنی پاکستان میں ہونے والے اخراجات بشمول تنخواہوں کی ادائیگی کیلئے رقم پاکستانی روپے میں نکلوا سکے گی، وزیراعظم کے زیرغور لائے جانے سے قبل تجویز پر پاکستانی اور چینی حکام گفت و شنید کرچکے تھے، تجویز کے مطابق چینی کمپنیوں کو لیٹر آف کریڈٹ کھولنے سمیت کسی بھی صورت میں فنڈز کو واپس لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

موسیٰ خیل میں سیلابی صورتحال، مشکل گھڑی میں متاثرین کیساتھ کھڑا ہوں

بابر بزدار
موسیٰ خیل

ضلع موسیٰ خیل ان بارشوں کے باعث سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، مصیبت کا شکار عوام کی مدد کررہے ہیں

صوبائی حکومت کی مدد سے سیلاب سے متاثرہ موسیٰ خیل کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جارہا ہے، قائمقام اسپیکر

کوئٹہ (آن لائن) قائمقام اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بابر موسیٰ خیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باعث کسی صورت مصیبت کی گھڑی میں اپنے حلقے اور صوبے کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑوں گا، موسیٰ خیل میں حالیہ بارشوں پر فوراً اپنے حلقے پہنچا تھا اور یہاں متاثرہ افراد کی دادرسی کے ساتھ ساتھ وزیراعلیٰ بلوچستان سے رابطہ کرکے ضلع کو آفت زدہ قرار دیا گیا تھا میری کوشش ہے کہ صوبائی حکومت کی مدد سے سیلاب سے متاثرہ موسیٰ خیل کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے جس میں کافی حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے ان خیالات کا اظہار قائمقام اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بابر موسیٰ خیل نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باعث پورا صوبہ بری طرح متاثر ہے جبکہ میرا حلقہ ضلع موسیٰ خیل ان بارشوں کے باعث سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے تاہم جیسے ہی مجھے یہ اطلاع ملی کے میرے صوبے میں طوفانی بارشیں اور سیلابی صورتحال درپیش ہے تو فوری طور پر اپنے حلقے کے عوام کے پاس پہنچ گیا اور مصیبت کا شکار اپنے عوام کے پاس پہنچا انھوں نے کہا کہ ضلع بھر کے مختلف علاقوں کے ہنگامی دورے کیے جہاں سیلاب متاثرہ افراد سے ملاقات کرکے انکی دادرسی کی گئی جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو سے رابطہ کرکے پورے ضلع کو آفت زدہ قرار دیا گیا تاکہ مشکل کا شکار عوام کو فوری ریلیف مہیا کیا جاسکے انھوں نے کہا کہ اس وقت بھی موسیٰ خیل میں سیلابی صورتحال کے باعث متعدد مکانات منہدم ہوئے ہیں جس کے باعث لوگ بے گھر ہوئے ہیں تاہم اپنے عوام کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ انکا نمائندہ انکے ساتھ ہر مشکل وقت میں کھڑا رہے گا انھوں نے کہا کہ محکمہ پی ڈی ایم اے کو موسیٰ خیل سے متعلق ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ضلع میں کسی بھی ہنگامی صورت میں فوری طور پر ریسکیو و ریلیف آپریشن شروع کیا جائے اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ اور لیویز بھی دن رات بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی امدادی کارروائیوں میں مصروف ہے تاہم چند ایک مقامات پر سیلابی صورتحال کے باعث لیویز کو بھی مشکلات درپیش ہیں جس کے لیے میری علاقے کے لوگوں سے اپیل ہے کہ نوجوان طبقہ اپنی مدد آپ کے تحت بھی بحالی اور امدادی کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اپنے عوام کی خدمت کریں انھوں نے کہا کہ میں اپنے علاقے کے عوام اور انکو درپیش مشکلات سے بخوبی واقف ہوں یہی وجہ ہے کہ گھر میں گرم بستر میں رہنے کی بجائے خود اپنے حلقے میں موجود تمام تر......... بقیہ نمبر 6 صفحہ 11 پر

کرخسہ ڈیم کی موجودہ صورتحال خطرناک نہیں، ملک نعیم بازئی

ڈیم کے سپل وے چل رہے ہیں اضافی پانی سپل وے سے نکل رہا ہے، سہیل الرحمن

کوئٹہ (آئی این پی) پارلیمانی سیکرٹری ملک نعیم بازئی نے کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ اور محکمہ آبپاشی کے حکام کے ہمراہ کرخسہ ڈیم کا دورہ کیا اور ڈیم کے پشتوں کا معائنہ کیا اس موقع پر محکمہ آبپاشی کے حکام نے بر......... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کرخسہ ڈیم کی موجودہ صورتحال خطرناک نہیں ہے۔ ڈیم کے سپل وے چل رہے ہیں اضافی پانی سپل وے سے نکل رہا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا کہنا تھا کہ علاقے کے عوام مطمئن رہیں فی الحال ڈیم کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ محکمہ آبپاشی کو ڈیم کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر، محکمہ آبپاشی کی ٹیم ڈیم پر موجود رہے گی۔

گوادر کے مقامی نالوں میں سیلاب صورتحال کا خطرہ

گوادر (خ ن) ضروری اطلاع برائے عوام الناس بجانب ڈپٹی کمشنر گوادر ضلع بھر کے عوام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیشن گوئی کی ہے......... بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

جس سے مقامی نالوں میں سیلاب کی صورتحال پیش آسکتی ہے مندرجہ بالا پیشن گوئی کی روشنی میں برسات سیلاب سے بچنے کے لیے ضروری اقدامات ذیل ہیں۔ 1۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ اور ان ہدایات سے باخبر رہنے کے لیے وقتاً فوقتاً ٹی وی، موبائل فون کے ذریعے متحرک رہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر آفیسران کنٹرول روم سے رابطہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 AUG 2022 Page No. 9

بلوچستان میں بارش سے تباہ کاریاں جاری، 9 افراد جاں بحق

زیارت کے پہاڑوں پر برف باری

ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور میں 6 افراد چھتیں گرنے اور ایک کرنٹ لگنے سے زندگی کی بازی ہار گیا، پسنی میں ایک شخص ریلے کی نذر، بوستان میں ڈیم ٹوٹ گیا

نوشکی میں بہہ جانیوالی فیملی کو بچا لیا گیا، عوام اونچی جگہوں پر پناہ لینے پر مجبور، بج ندی میں اونچے درجے کا سیلاب، کوئٹہ میں سڑکیں ندی نالوں میں تبدیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + نامہ نگاران + ایجنسیاں) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری، ہرنائی زیارت کے درمیان واقع بلند ترین پہاڑ کوہ خلیفت میں مسلسل بارشوں کے بعد برفباری، ڈیرہ بگٹی میں چھت گرنے اور کرنٹ لگنے سے چھ افراد جاں بحق ہوگئے، پسنی میں ایک شخص سیلابی ریلے کی نذر، خانوزئی، رود ملازئی کان مہترزئی زیارت میں شدید بارش کے بعد نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ صحبت پور گوٹھ محمد اسماعیل میں دیوار گرنے سے خاتون جاں بحق جبکہ دو بچے اور ایک خاتون شدید زخمی ہوگئے۔ ہرنائی و گردونواح میں 18 گھنٹے کی مسلسل بارش نے تباہی مچادی، سیکڑوں مکانات منہدم ہوگئے۔ بوستان کے علاقے کلی قاسم کا ڈیم ٹوٹنے سے پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔ بارش متاثرین کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر، ہرنائی کا زمینی رابطہ منقطع، پہاڑی سلسلوں میں سیکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں، مسافروں خصوصاً خواتین، بچوں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان بھر میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری رہا، گزشتہ روز کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں شدید بارش کے بعد ندی نالوں میں طغیانی آگئی، گھروں میں پانی داخل ہونے سے گھریلو سامان تباہ اور متاثرین بے یارومددگار پڑے ہیں۔ کچے مکانات اور دیواریں گرنے سے مختلف علاقوں میں ہلاکتوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ڈیرہ بگٹی کے نامہ نگار کے مطابق ضلع بھر میں گزشتہ چار روز سے بارش کا سلسلہ جاری ہے، پولیس ذرائع کے مطابق بارش کے باعث سیاہ آف موضع ترکئی میں کچے مکان کی چھت گرگئی جس کے ملبے تلے دب کر خاتون اور بچے سمیت تین افراد جاں بحق ہوگئے، سوئی میں کرنٹ لگنے سے گلی حاجی بزل کالونی سوئی میں خاتون جاں بحق، پیرکوہ کے علاقے لوپ میں مکان کی چھت گرنے سے دو افراد جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے جبکہ بررین کالونی پیرکوہ میں چھت گرنے سے خاتون سمیت دو افراد زخمی ہوگئے۔ پیرکوہ، سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے مختلف مقامات پر سیکڑوں کچے مکانات کے گرنے کی اطلاعات ہیں، بارش کی وجہ سے ضلع بھر میں ہزاروں گھر متاثر ہوئے پیرکوہ کی آبادی میں تقریباً 80 فیصد گھر بارش کی وجہ سے متاثر ہوئے اور 50 فیصد گھر بالکل تباہ ہوگئے، لوگ کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر ہیں جنہیں تاحال سرکاری امداد نہیں ملی اور مقامی افراد اپنی مدد آپ کے تحت متاثرین بارش کی مدد کرتے رہے، دوسری جانب نشیبی علاقے زیر آب آگئے، ضلع بھر میں بگٹی کنال، نئی مٹ، دلبر مٹ، سیاہ آف، پیرکوہ، لوپ، حیدرو، پھیلاوغ، سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے قریبی علاقوں میں کروڑوں روپے کی کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں۔ ہرنائی نامہ نگار کے مطابق ہرنائی زیارت کے درمیان واقع بلند ترین پہاڑ کوہ خلیفت میں مسلسل بارشوں کے بعد برفباری ہوئی جبکہ اگست میں مسلسل بارشوں کے بعد سردی کے باعث لوگوں نے گھروں میں ہیٹر اور گرم ملبوسات کا استعمال شروع کردیا۔ ادھر خانوزئی، رود ملازئی، کان مہترزئی اور زیارت میں شدید بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ خانوزئی رود ملازئی کان مہترزئی اور برشور توبہ کاکڑی میں طوفانی بارش اور کہیں ہلکی بارش ہوئی۔ بارش سے سیب کے باغات کو شدید نقصان پہنچا۔ دوسری جانب بوستان کے علاقے کلی قاسم کا ڈیم ٹوٹنے سے پانی گھروں میں داخل ہوگیا جس سے کئی گھروں کی دیواریں گر گئیں۔ ادھر خانوزئی ڈیم میں رود ملازئی توغی ماندہ سے پانی متواتر جمع ہورہا ہے تو دوسری جانب حکومت اور پشین انتظامیہ مختلف ٹیموں کی مدد سے عوام کو ہر ممکن امداد فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ نوشکی کے نامہ نگار کے مطابق گزشتہ شب آر سی ڈی شاہراہ این 40 پر کیشنگی پٹی کے قریب سردار زادہ غلام حیدر مینگل اپنے صاحبزادے فیصل مینگل اور فیملی کے ساتھ نوشکی آرہے تھے کہ ان کی ڈبل ڈور گاڑی سیلابی ریلے میں بہہ گئی جس پر اسسٹنٹ کمشنر جہانزیب شیخ لیویز اہلکاروں اور موقع پر موجود افراد نے فوری طور ریسکیو آپریشن کرتے ہوئے انہیں بچا لیا۔ کلی بلغتانی رشید میں حفاظتی بند ٹوٹنے سے سیلابی ریلہ کلی میں داخل ہوگیا جس سے کئی مکانات کو جزوی نقصان پہنچا، عوام نے قریبی پہاڑ پر پناہ لی۔ کلی شریف خان بادینی کی رابطہ سڑک دوبارہ خیسار نالے میں بہہ گئی۔ صاحبزادہ کراس پر انتظار گاہ بھی سیلابی ریلے میں بہہ گئی، ڈل ڈیڈار زئی آباد اور کیشنگی کے علاقے میں کپاس، پیاز، ٹماٹر، سبزیاں پانی میں بہہ گئیں، ٹیوب ویل سولر پلیٹس اور بندات بھی ملیا میٹ ہوگئے۔ گیس پائپ لائن متاثر ہونے کی وجہ سے 48 گھنٹے سے نوشکی میں گیس کی فراہمی معطل ہونے کی وجہ سے صارفین کو مشکلات کا سامنا ہے۔ نامہ نگار ہرنائی کے مطابق ہرنائی و گردونواح میں مسلسل 18 گھنٹے سے ہونیوالی بارش سے محلہ غریب آباد، زرمانہ، کلی مرزا، شاہرگ، ناکس، خوست، کچینہ، اسپین تنگی، وڑ سخہ میں سیکڑوں کچے مکانات منہدم ہوگئے۔ 17 اکتوبر کے تباہ کن زلزلے میں فراہم کئے گئے خیمے بھی 10 ماہ کا عرصہ گزرنے کے بعد خستہ حال ہوگئے اور رہی سہی کسر مون سون بارشوں نے پوری کردی۔ خیموں میں رہائش پذیر ہزاروں افراد بے یارومددگار حکومتی امداد کے منتظر ہیں جبکہ دوسری جانب 17 اکتوبر کے زلزلہ متاثرین کو 10 ماہ گزرنے کے باوجود تاحال اعلان شدہ رقم نہ مل سکی۔ ادھر بارشوں نے دہاڑی دار طبقے کو بھی بری طرح متاثر کیا ہے۔ ہرنائی کے عوام نے وزیراعظم پاکستان اور چیئرمین این ڈی ایم اے سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ متاثرین کو خوراک اور خیموں کی فراہمی کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں۔ ادھر ہرنائی کا ملک بھر سے زمینی رابطہ منقطع ہوگیا جس کی وجہ سے ہرنائی کے پہاڑی سلسلوں میں سیکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں۔ گاڑیوں میں سوار مسافروں خصوصاً خواتین، بچوں، مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈھاڈر کے نامہ نگار کے مطابق بی بی نانی کے قریب جاکر ماڑی ندی کے کازوے میں ایک شخص سیلابی ریلے کی نذر ہوگیا۔ مقامی انتظامیہ کے مطابق ضلع کچھی کی تحصیل سنی تا نب کار باشی نور احمد ولد بہرام جتوئی ضروری کام سے جارہا تھا کہ راستے میں جاکر ماڑی ندی کازوے میں سیلابی ریلے کی نذر ہوگیا، لیویز نے لاش تلاش کرکے ورثاء کے حوالے کردی۔ کوئٹہ میں طوفانی بارشوں کے سبب نشیبی علاقے زیر آب آگئے، سیکڑوں مکانات منہدم ہوگئے۔ دن 12 بجے شروع ہونے والی طوفانی بارش کے سبب پہاڑوں کا پانی شہر میں داخل ہوگیا جس سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے جن میں موسیٰ کالونی، کرباب کشم، سبزل روڈ، مشرقی بائی پاس، نواں کلی، جان محمد روڈ، اسپنی روڈ، پشتون آباد و دیگر علاقے شامل ہیں۔ تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ، کوئٹہ لورالائی، ڈیرہ غازی خان شاہراہ، کوئٹہ ژوب شاہراہ بند ہونے کے سبب مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کوئٹہ میں بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا، لوگ اپنے گھروں کو بچانے کیلئے طوفانی بارش میں مصروف رہے، لکپاس سیلابی ریلے کے سبب ٹریفک بند اور دونوں جانب سیکڑوں گاڑیاں کھڑی رہیں، محکمہ پی ڈی ایم اے راستے کھولنے میں مصروف رہا، دوسری جانب پنجپائی پل نہ بننے کے سبب سیلابی ریلے کی وجہ سے بسیں دوسرے روز بھی پنجپائی نہ جاسکیں، ادھر کوئٹہ سبزل روڈ پر بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔ شہر کی سڑکوں پر کئی کئی فٹ پانی کھڑا رہا جس کے باعث ٹریفک اور پیدل آمدورفت یکسر طور پر معطل ہوکر رہ گئی۔ کوئٹہ میں بارش کے بعد بجلی کا نظام بھی بری طرح متاثر رہا، دن بھر بجلی غائب رہی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کا سلسلہ آج بھی جاری رہنے کا امکان ہے۔ نامہ نگار صحبت پور کے مطابق تیز بارشوں کا سلسلہ پانچویں روز بھی جاری رہا۔ ڈیرہ غازی خان راجن پور ڈیرہ بگٹی سے کچھی کینال کے ذریعے آنے والے سیلابی ریلے سے پانی میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ شاہی واہ باجھوٹی شاخ اوچ شاخ اور سیم شاخوں میں مختلف جگہوں پر شگاف پڑ گئے۔ نامہ نگار صحبت پور کے مطابق طوفانی بارشوں کے باعث گوٹھ محمد اسماعیل میں مکان کی دیوار گرنے سے ایک خاتون مساۃ رحیماں جاں بحق جبکہ دو بچے اور ایک خاتون شدید زخمی ہوگئے۔ ضلع صحبت پور میں لوگ ہزاروں کی تعداد میں اونچی جگہوں پر پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ بلیدی بیلٹ پورا تباہ ہوچکا ہے اب سیلابی ریلہ میر ظہور حسین کھوسہ کے گاؤں میں داخل ہوچکا ہے جبکہ رخ صحبت پور سٹی کی طرف ہے۔ سیکڑوں گاؤں ڈوب چکے ہیں، متاثرین انتہائی مشکلات کا شکار اور کھانے پینے کی اشیاء کی قلت پیدا ہوگئی۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ اور ایف سی نے بلیدی بیلٹ میں خیمہ بستی قائم کردی، کروڑوں روپے کی دھان کی فصل تباہ ہوگئی۔ نامہ نگار بچ کے مطابق بچ و گردونواح میں گزشتہ دو روز سے جاری بارشوں نے تباہی مچادی۔ سیکڑوں مکانات اور کوہ باش واٹر سپلائی اسکیم بچ کا واٹر ٹینک منہدم ہوگیا۔ بولان قومی شاہراہ کو سیلابی ریلوں نے بہت زیادہ نقصان پہنچایا ایک ماہ سے جاری بارشوں کی وجہ سے کوئلہ کانوں کے راستے خراب ہونے سے کان کنی بند ہے جس سے 20 ہزار سے زائد مزدور بے روزگار ہوگئے۔ تحصیل بچ بالخصوص کلی سالانی کلی بنگلزئی کلی ساتکزئی جم بارزئی گھوڑی آب گم لانڈھی 17 چیکل کولپور سمیت دیگر دیہاتوں کے سیکڑوں گھر منہدم ہوگئے، مال مویشی سیلاب کی نذر ہوگئے جبکہ بچ ندی میں اونچے درجے کا سیلاب ہے جس کی وجہ سے قومی شاہراہ جو ندی کے کنارے واقع ہے اس کی حفاظتی دیواریں ٹوٹ گئیں جبکہ متعدد جگہوں سے قومی شاہراہ بیٹھ گئی۔ یارو کازوائے اور کندلانی کے مقام پر سیلابی ریلے آنے سے قومی شاہراہ کئی گھنٹے بند رہی جس سے مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا رہا۔ گزشتہ روز نیشنل پارٹی بچ نے سالانی کالونی کے متاثرین کے ہمراہ بچ لنک روڈ بند کردی، مظاہرین کا موقف ہے کہ امداد من پسند افراد میں تقسیم کی جارہی ہے۔ پشین کے نامہ نگار کے مطابق پشین میں شدید طوفانی بارش اور سیلابی ریلوں سے مکانات اور زرعی فصلوں کو سخت نقصان پہنچا، مختلف علاقوں میں رابطہ سڑکیں، پل، حفاظتی بند اور کئی چھوٹے ڈیم بھی ٹوٹ گئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع پشین کے مختلف علاقوں میں موسلادھار بارش کا سلسلہ اتوار کو بھی جاری رہا۔ پشین سمیت یارو، بوستان، بیزئی سرانان، کلی ملک کتا اور ملحقہ علاقوں میں شدید بادوباران کے باعث سیلابی ندی نالوں میں اونچے درجے کے سیلابی ریلے آنے سے مختلف علاقے زیر آب آگئے، یارو ڈیم اور سرانان بیزئی ڈیم کا ایک حصہ ٹوٹنے سے پانی آبادیوں میں داخل ہوگیا جس سے کئی مکانات اور دیواریں منہدم ہوگئیں۔ یارو ڈیم ٹوٹنے کے بعد کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ پر ٹریفک معطل ہوگئی جبکہ ڈیم کے سیلابی ریلے سے یارو، مسترزئی اور منذن کے علاقے زیر آب آکر پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔

موسلادھار بارش کا سلسلہ جاری: پاک فوج نے 60 سے زائد گھرانوں کو ریسکیو کیا

پٹ فیڈر کینال میں 3 جگہوں پر پڑنے والے شگافوں کو پُر کردیا گیا، متاثرہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس

کوئٹہ (پ ر) گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کوئٹہ، قلات، خضدار لسبیلہ، کوہلو، سوئی، نصیر آباد، حب، اوتھل اور دیگر علاقوں میں موسلادھار بارشوں کے باعث کئی علاقے زیر آب آگئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب زدہ علاقوں میں سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پٹ فیڈر کینال میں 3 جگہوں پر شگاف پڑنے سے ڈیرہ مراد جمالی کے قریب گی شہیدیاں اور ارگرد کے علاقے متاثر ہوئے۔ ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور پاکستان آرمی کی کاوشوں سے تمام شگافوں کو پر کردیا گیا ہے۔ ضلع نصیر آباد، جھل مگسی اور خضدار میں 60 سے زائد فیملیز کو ریسکیو کرکے ریلیف کیمپس میں منتقل کردیا گیا ہے۔ ریسکیو کیے جانیوالے خاندانوں کو ریلیف کیمپس میں تیار شدہ کھانا، ٹینٹ اور راشن فراہم کیا جارہا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی کیا جارہا ہے جن میں سیلاب متاثرین کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی جارہی ہے۔ ذرائع آمدورفت کی جلد بحالی کے لیے سول انتظامیہ اور پاکستان آرمی کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی جاری ہے۔ تمام بڑی شاہراہوں کو جلد از جلد کھولنے کے لیے آپریشن جاری ہے۔ پاک فوج اور ایف سی سیلاب میں پھنسے لوگوں کے ریسکیو اور ریلیف کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے سول انتظامیہ کی بھرپور مدد جاری رکھے ہوئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 AUG 2022 Page No. 10

یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کو فعال و متحرک کرنے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر مالک

مرکزی قائدین کا کراچی میں اجلاس، اتحاد میں شامل سیاسی پارٹیوں سے رابطے کرنے کا فیصلہ، بارشوں کے نقصانات پر افسوس

کراچی (این این آئی) نیشنل پارٹی اور عوامی ورکر پارٹی کے مرکزی قائدین کا اجلاس کراچی میں عوامی ورکرز پارٹی کے صدر یوسف مستی خان کی رہائش گاہ پر ہوا۔ جس میں نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی، عوامی ورکرز پارٹی کے سینئر نائب صدر اختر حسین ایڈووکیٹ اور نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما راجہ ابوالحسن، عثمان ملک شریک ہوئے۔ دونوں پارٹی کے قائدین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کو فعال و متحرک کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ میں شامل سیاسی پارٹیوں کے مرکزی قائدین کا ایک اجلاس فوری طور پر طلب کرنا چاہیے تاکہ ملک کی ترقی پسند ڈیموکریٹک نیشنلسٹ قیادت ایک ساتھ بیٹھ کر ملک کی سیاسی صورتحال کا تجزیہ کرے اور ایک متفقہ حکمت عملی تشکیل دے کر ملک کی سیاسی ہل چل میں اپنا سیاسی و قومی کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ملک اس وقت شدید معاشی، سیاسی اور انتظامی بحران کا شکار ہے اور حکمران طبقہ ملک کو معاشی بدحالی سے نکالنے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے، غلط معاشی و سیاسی پالیسیوں کی وجہ سے ملک میں مہنگائی و بے روزگاری میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے ہونے والے عوام دشمن معاہدوں کی وجہ سے مہنگائی کنٹرول سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات میں ملک کی حقیقی سیاسی قوتوں کو ایک ساتھ بیٹھ کر اس کے سیاسی حل کے لئے مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی۔ انہوں نے ایک ماہ کے اندر یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کی قیادت کا اجلاس بلانے کے لئے اتحاد میں شامل تمام سیاسی پارٹیوں سے رابطے کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے ملک میں سیلاب اور طوفانی بارشوں کے سبب ہونے والے نقصانات پر حکمرانوں کی توجہ نہ دینے پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان، سندھ اور پنجاب کے کوہ سلیمان کے علاقے حالیہ بارشوں سے شدید متاثر ہوئے ہیں جس سے سینکڑوں افراد جاں بحق اور ایک کروڑ سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہیں، فصلیں، بندات اور گھر بری طرح متاثر ہیں، تمام شاہراہیں بند ہیں جن کو شدید نقصان پہنچا ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو عوام کو ریلیف دینے کے لئے اقدامات اٹھانے چاہئیں اور بین الاقوامی اداروں سے بھی امداد کی اپیل کریں کیونکہ اس وقت متاثرہ علاقے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے، مختلف بیماریاں بھی پھیل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتوں کو جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے چاہئیں این ڈی ایم اے کی کارکردگی انتہائی مایوس دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی اداروں اور مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ بھی اس کار خیر میں اپنا کردار ادا کریں۔

وفاق متاثرین سیلاب کیلئے فوری ریلیف کا اعلان کرے، مولانا حیدری

کئی بستیاں تباہ اور عوام کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور، صوبے کا ملک سے زمینی رابطہ منقطع ہے

قلات (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے متاثرین سیلاب زدگان کیلئے وفاق فوری ریلیف کا اعلان کرے، کئی بستیاں سیلابی ریلوں میں بہہ گئیں، عوام کھلے آسماں تلے زندگی بسر کر رہے ہیں، قوم آیات کریمہ کا ورد کرے اور اجتماعی توبہ اور حسب توفیق صدقہ وخیرات کرے۔ سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں جانی و مالی نقصان ہوا، کئی اضلاع کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا اس وقت صوبہ کا ملک سے زمینی رابطہ منقطع اور تمام دیہی علاقوں کے زمینی رابطے اضلاع سے منقطع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے مشکور ہیں جنہوں نے بلوچستان کے آفت زدہ علاقوں کے لئے ریلیف کا اعلان کیا مسلسل بلوچستان کے سیلاب کے بارے تفصیلات حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ تمام رفاہی اداروں سے گزارش ہے کہ وہ متاثرین سیلاب کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں کے اکثر زمینی رابطے منقطع ہیں۔

متاثرین کی بحالی کیلئے بلوچستان میں ڈونرز کانفرنس طلب کی جائے، لشکری رئیسانی

بلوچستان میں جاری بارشوں اور سیلاب سے صوبے کے تمام اضلاع ایک بحرانی کیفیت سے دوچار ہیں، ایسے میں وفاق اور صوبے کے حکمرانوں کو یہ احساس نہیں

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی دوبارہ بحالی کیلئے بلوچستان میں ملکی و بین الاقوامی ڈونرز کانفرنس طلب کی جائے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری بارشوں اور سیلاب سے صوبے کے تمام اضلاع ایک بحرانی کیفیت سے دوچار ہیں ایسے میں وفاق اور صوبے کے حکمرانوں کو یہ احساس نہیں کہ صوبے کے لوگوں کی آواز بننا بھی ان کی ذمہ داری ہے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ جن حکمرانوں کو اقتدار میں لایا گیا ہے وہ اس خوش فہمی میں مبتلا ہو کر آرام کر رہے ہیں کہ انہیں لانے والے ان کیلئے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کو سمجھنا چاہئے کہ ان کا تعلق بھی اس سماج سے ہے کسی صورت بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے پیش نظر بلوچستان اور وفاقی حکومتیں ہنگامی بنیادوں پر بلوچستان میں ملکی و بین الاقوامی ڈونرز کانفرنس طلب کریں تاکہ بلوچستان کو درپیش موجودہ حالات اور بحران سے نکالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان بالا (سینیٹ) جہاں تمام صوبوں کی یکساں نمائندگی ہے وہاں بلوچستان سے جن ٹھیکیداروں کو منتخب کر کے بھیجا گیا ہے ان ٹھیکیداروں کو اس بات کی خوشی ہے کہ بلوچستان میں بارشوں او ر سیلابی ریلوں میں سڑکیں اور انفراسٹرکچر بہہ گئی ہیں وہ اس بحران سے فائدہ اٹھائیں گے، تاہم عوام کے نمائندے عوام کیلئے پریشان ہیں ان کا مطالبہ ہے کہ بلوچستان اور وفاقی حکومتیں صوبے کو بحران سے نکالنے کیلئے فوراً ڈونرز کانفرنس کا انعقاد ممکن بنائیں۔

طوفانی بارشیں اور سیلاب آسمانی آفت، لوگوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، کریم نوشیروانی

ان کے گھر بار، مال مویشی اور جمع پونجی پانی کی نذر ہوگئی، آسمانی آفت سے نجات کیلئے ہر شخص صدقہ دے، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر اور بی اے پی کے رہنما میر کریم نوشیروانی نے اپنے ایک بیان میں ملک بھر بالخصوص بلوچستان میں شدید بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آسمانی آفات کا مقابلہ کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ طوفانی بارشوں سے صوبے کے لوگ ناقابل تلافی نقصان اٹھا رہے ہیں۔ ان کے گھر بار، مال مویشی اور جمع پونجی پانی کی نذر ہو گئی ہے لیکن بارشیں تھمنے کا نام نہیں لے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس آسمانی آفت سے نجات کیلئے ہر شخص کو اپنی استطاعت کے مطابق صدقہ دینا چاہئے کیونکہ صدقہ رد بلاء ہوتا ہے اور اللہ پاک اس کے طفیل بلائیں ٹال دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لوگ اپنی بساط کے مطابق صدقہ دیں اور خصوصاً وزیر اعلیٰ ایوب اسٹیڈیم میں دس بیل قربان کریں اور ان کا گوشت غربا و مساکین میں تقسیم کریں۔ اسی موقع پر وزیر اعلیٰ اپنی واسکٹ یا کوٹ الٹا پہنیں اور ایوب اسٹیڈیم میں اجتماعی دعا کا اہتمام کیا جائے تاکہ عذاب کی صورت میں ہونے والی یہ بارش بند ہو اور غریب لوگ سکھ کا سانس لے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان بارشوں سے ہونے والے نقصان نے صوبے کو 25 سال پیچھے دھکیل دیا ہے۔ صرف انفراسٹرکچر کی بحالی میں کئی سال درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ لاکھوں بے گھر افراد کو دوبارہ ان کے گھروں میں بسانا اور ان کی فصلوں اور مال مویشیوں کے مرنے کے سبب ہونے والے نقصان کا ازالہ کسی صورت ممکن نہیں البتہ حکومت کی خصوصی توجہ سے غریبوں کا دکھ درد کچھ کم تو کیا جا سکتا ہے۔

شدید بارش وسیلاب سے انسانی المیہ جنم لے رہا ہے، رحمت صالح بلوچ

لوگوں کو خوراک کی شدید ضرورت ہے حکمران اقتدار کے مزے لوٹ رہے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان بارش اور سیلاب سے مکمل ڈوب چکا ہے لوگ خستہ حال اور ٹوٹے ہوئے گھروں میں زندگی و موت کی جنگ لڑ رہے ہیں اور اس انتظار میں ہیں کہ حکومت نمائندے پہلے آئیں گے یا موت کا فرشتہ لیکن حکمران خود اقتدار کے ایوانوں میں مزہ لوٹ رہے ہیں اور اس فارمولے پر کاربند ہیں کہ عوام جانے اور ان کی زندگی جانے جو قابل افسوس اور مذمت ہے بلوچستان میں انسانی المیہ جنم لے رہا ہے مگر حکومت کو کوئی پرواہ نہیں انہوں نے کہا کہ دو ماہ سے جاری شدید بارشوں اور سیلاب ریلوں ہر جانب تباہی مچا رکھی ہے عوام مصائب کا شکار ہیں سینکڑوں افراد زندگی کی بازی ہار گئے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی تباہ اور مال مویشی بڑی تعداد میں ہلاک ہو چکے ہیں لوگوں کے پاس اب کھانے پینے کا سامان بھی ختم ہو چکا ہے لیکن حکومت کی جانب سے کوئی امدادی سرگرمیاں نظر نہیں آرہی اگر حکومتی غفلت کا سلسلہ مزید جاری رہا تو انسانی المیہ بھی جنم لے سکتا ہے جس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 22 AUG 2022 Page No. 13

قلات میں 9 سال سے مطلوب اشتہاری گرفتار

قلات (نامہ نگار) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ و ڈی آئی جی قلات رینج پرویز خان عمرانی کی خصوصی ہدایات پر ایس پی قلات عبدالروف بزنجو کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے سپیشل ٹاسک فورس کے انچارج ایس آئی حبیب اللہ بجاری ایس آئی محمد اشرف نے 9 سال سے مطلوب ملزم محمد جان ولد صالح محمد سکنہ شیشہ ڈغار قلات کو گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور میں گاڑی سوار کی فائرنگ سے 1 شخص زخمی

پنجگور (آن لائن) بلوچستان کے ضلع پنجگور میں نامعلوم گاڑی سوار کی فائرنگ سے عبدالخالق زخمی ہوئے ذرائع کے مطابق پنجگور کے علاقے گرمکان میں........ بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

2700 ماڈل گاڑی سوار نے عبدالخالق ولد مزار بلوچ پر اس وقت فائرنگ کی جب وہ فٹبال گراؤنڈ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے ذرائع کے مطابق گاڑی سوار و زخمی ہونے والے عبدالخالق کے درمیان تو تو میں میں ہوئی بعد میں فائرنگ کی آواز سنی گئی جس کے نتیجے میں عبدالخالق بلوچ زخمی ہوئے گاڑی سوار فرار ہونے میں کامیاب ہوئے مزید تحقیقات پولیس کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سنگ قلات میں نومنتخب کونسلر کے گھر پر فائرنگ

تربت (نمائندہ انتخاب) سنگ قلات میں نومنتخب کونسلر کے گھر پر فائرنگ، نقصان نہیں ہوا، یونین کونسل سنگ قلات میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے نماز عشاء کے بعد نومنتخب کونسلر اعجاز شاہ کے گھر پر فائرنگ کی بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

اور فرار ہو گئے، کونسلر اعجاز شاہ کا تعلق بی این پی عوامی سے ہے، ذرائع کے مطابق بلدیاتی الیکشن میں انہیں دھونس اور دھمکیوں کا سامنا بھی رہا اور کاغذات واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا گیا، پولیس کو واقعہ کی اطلاع دے گئی، بی این پی عوامی کے ضلعی ترجمان نے پارٹی کارکن کے گھر پر فائرنگ اور اہل خانہ کو ہراساں کرنے کی سختی سے مذمت کی ہے۔

خضدار: مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے تحصیل زہری ونڈار کوچہ کے ایریا میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جان بحق اطلاعات کے مطابق نامعلوم مسلح افراد کی اندھا دھند فائرنگ سے ریاض احمد جنگ نامی نوجوان بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

جان بحق ہو گئے ہیں مقتول کی لاش شہید سکندر زہری ہاسپٹل نورگامہ منتقل کیا گیا ہے۔

تربت: فائرنگ سے خاتون ہلاک بچے سمیت 2 افراد زخمی

تربت (نمائندہ انتخاب) کولواہ کے علاقہ ڈنڈار میں گاڑی پر فائرنگ سے خاتون جان بحق، بچہ سمیت دو افراد زخمی، کولواہ سے آمدہ اطلاع کے مطابق گزشتہ شب ڈنڈار کے علاقے تگور میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک کار گاڑی کو روکنے کی کوشش میں اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں گاڑی بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

میں سوار ایک خاتون موقع پر جان بحق اور بچے سمیت دو افراد افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر علاج کے لیے تربت ہسپتال منتقل کیا گیا، مقتولہ اور زخمیوں کا تعلق آشال نیک محمد بازار سے بتایا جاتا ہے، مقامی ذرائع کے مطابق گاڑی پر سوار افراد بیماری کے سلسلے میں ڈاکٹر کے پاس ڈنڈار جا رہے تھے جنہیں نشانہ بنایا گیا، واقعہ کی نوعیت معلوم نہ ہو سکی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 22 AUG 2022 Page No. 14

مون سون بارشیں ضلع جھل مگسی چاروں طرف سے سیلاب میں محصور

سینکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے، عوام جانیں بچانے کی تگ ودو میں مصروف، متاثرین کا اعلیٰ حکام سے مدد کرنے کا مطالبہ

گنداواہ (نامہ نگار) مون سون کی بارشوں اور سیلاب سے ضلع کو چاروں اطراف سے گھیر لیا ہے عوام جانیں بچانے کی تگ ودو میں مصروف ہیں شمال مشرقی اطراف سے کوہ سلیمان کی سکھی ندی اور دریائے بولان و ناڑی سے لاکھوں کیوسک پانی ضلع کی حدود میں جمع ہوگیا ہے دوسری جانب دریائے مولہ نے پچاس سالہ ریکارڈ توڑتے ہوئے سیکڑوں کلومیٹر رقبہ کو گنداواہ ندی و ہتھیاری ندی کے ذریعے متاثر کر رکھا ہے اور تاحد نگاہ پانی ہی پانی ہے جس کی وجہ سے سینکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں اور جو کچے مکانات کچھ اونچی جگہوں پر واقع ہیں وہ مسلسل بارشوں کو برداشت نہ کرتے ہوئے زمین بوس ہوگئے ہیں ضلعی صدر مقام اور مرکزی تجارتی شہر گنداواہ سمیت تمام چھوٹے بڑے گاؤں دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہے تجارت مراکز میں اشیائے خورد ونوش نہیں دریائے ناڑی بولان سے آنے والی درجنوں ندیوں نے سب تحصیل میرپور کو ڈبو دیا ہے جبکہ سکھی وکشوک نے بھی عوام کو بے سروسامان کر دیا ہے بادرہ ندی نے گنداواہ نوتال سڑک پر نصف درجن سے زیادہ شگاف ڈال دیے ہیں ضلعی دفاتر کو شدید نقصان اور متعدد دفاتر میں سیلابی پانی داخل ہونے سے ریکارڈ متاثر ہوا ہے انفرا سٹرکچر مکمل تباہ ہونے کی وجہ سے ریلیف وبحالی کے کاموں میں بھی رکاوٹیں درپیش ہیں ڈپٹی کمشنر جھل مگسی نے ہنگامی صورت حال کے پیش نظر متعدد ضلعی ذمہ داران کو نوٹسز جاری کر دیے ہیں متاثرین نے اعلیٰ حکام سے مدد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ض

سوراب میں بارشیں سیلاب سیکڑوں مکانات منہدم، فصلیں تباہ

ندی نالوں میں طغیانی کے باعث رابطہ سڑکیں شدید متاثر، متاثرین کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقوں کی اپیل

سوراب (نامہ نگار) مون سون کے حالیہ اسپیل نے سوراب میں تباہی مچادی، شہر سمیت دور دراز دیہی علاقوں گدر، مولی، ڈان، گ یدروغان، انجیرہ، حاجیکہ، ریج، ماراپ، غل بھٹ، چرک، جیوا، لاکھوریان، مٹ ستاڑی، ہتھیاری، دشت گوران اور تغاز سمیت ضلع کے تمام علاقوں میں سیکڑوں مکانات منہدم یا ناقابل رہائش بن چکے ہیں ہر چند کہ مقامی انتظامیہ دستیاب وسائل میں ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے میں مصروف تاہم بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصانات کے مقابلے میں وسائل اور امدادی سرگرمیاں ناکافی ہیں وقفے وقفے سے جاری موسلا دھار بارشوں سے ضلع بھر میں ہزاروں ایکڑ پر زیر کاشت فصلیں تباہ ہوچکی ہیں جبکہ سیکڑوں رہائشی مکانات منہدم یا ناقابل رہائش بن چکے ہیں ندی نالوں میں طغیانی کے باعث رابطہ سڑکیں بھی شدید متاثر ہوچکی ہیں لوگوں کا واحد ذریعہ معاش زراعت کا شعبہ بالکل تباہ ہونے کے باعث کاشتکاروں کی سال بھر کی کمائی سیلابی ریلوں کی نذر ہوچکی ہے اور وہ فاقہ کشی پر مجبور ہیں ڈپٹی کمشنر جلال الدین خان کاکڑ نے تمام محکموں کو الرٹ کر کے پیشگی اقدامات کا آغاز کر دیا تھا تاہم توقع سے زیادہ بارشیں ہونے کے باعث انتظامیہ کے پاس موجود وسائل حالیہ نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کے لئے ناکافی ہیں اسسٹنٹ کمشنر گدر مہر آباد عبدالوہاب نے بھی متاثرہ علاقوں میں متاثرہ خاندانوں کی مدد کا سلسلہ جاری رکھا عوامی حلقوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

بھاگ میں طوفانی بارشوں سے تباہی سیکڑوں مکانات گر گئے کئی افراد زخمی

36 گھنٹے لگاتار بارشوں کی وجہ سے پورا شہر پانی میں ڈوب گیا ہے، فوری طور پر ریلیف آپریشن شروع کیا جائے، عوامی حلقے

بھاگ (نامہ نگار) حالیہ بارشوں کی وجہ سے پورے بھاگ سٹی میں ہر طرف پانی ہی پانی ہے گلی، کوچوں میں سیلاب کا منظر ہے اس وقت پورا بھاگ شہر پانی میں ڈوبا ہوا ہے بارشوں کا پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہوگیا ہے جس کی وجہ سے بھاگ شہر میں سیکڑوں مکانات گر گئے ہیں یوں تو ایک ماہ سے بارشوں کا سلسلہ جاری ہے تاہم 36 گھنٹے لگاتار طوفانی بارشوں کی وجہ سے پورا بھاگ شہر پانی میں ڈوب گیا ہے پولیس تھانہ بھاگ، تھانہ کے رہائشی کوارٹر ڈی ایس پی کی رہائش گاہ، ایس ایچ او کی رہائش گاہ بھی پانی کی زد میں آگئی ہیں جبکہ سول ہسپتال بھاگ، واپڈا گرڈ بھاگ میں بھی پانی داخل ہوگیا اس کے علاوہ پورے بھاگ شہر میں ہر طرف پانی ہی پانی ہے لوگ راتوں کو جاگ کر اپنے معصوم بچوں کی زندگیاں بچانے کیلئے فکرمند رہتے ہیں بھاگ شہر کے قبرستانوں میں پانی داخل ہونے کی وجہ سے سینکڑوں قبریں منہدم ہوگئی ہیں حیدر شاہ وارڈ مستوئی محلہ، تحصیلدار بھاگ کی رہائش گاہ کے سامنے گلی، صوفن وارڈ سابق کونسلر مولوی خان کلواڑ غریب آباد، بس اڈہ، حیدر شاہ قبرستان، شہنشاہ قبرستان، پہوڑ محلہ، گویا محلہ، کمھار محلہ، مستوئی محلہ قادر آباد، ڈھاوری محلہ، بلوچ کالونی، بھاگ بازار کے تمام تجارتی مراکز اور دکانوں میں پانی داخل ہونے کی وجہ دکانداروں کو لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے جلال خان بازار، شہید اکبر جھلکری گرلز ہائی سکول بھاگ، حیوانات اسپتال سمیت ہر طرف پانی ہی پانی ہے بھاگ شہر میں سیکڑوں مکانات اور دیواریں گر گئی ہیں جسکی وجہ سے کئی افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں یونین کونسل جلال خان کے سیکڑوں گاؤں، دیہات سیلابی ریلے کی نذر ہوچکے ہیں عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ریلیف آپریشن شروع کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 AUG 2022 Page No. 16

سیلاب سے متاثرہ 15لاکھ خاندانوں کوفوری ریلیف، وزیراعظم نے 37ارب کے پیکج کا اعلان کردیا

وزیراعظم نے سیلاب اور بارشوں سے متاثر ہونے والے 15لاکھ خاندانوں (اندازاً 90لاکھ افراد) کو فوری ریلیف کے طور پر 37ارب روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔25ہزارروپے فی خاندان کے حساب سے ادائیگی کا آغاز ضلع جھل مگسی سے کیا گیا ہے۔این ڈی ایم اے اور صوبے مل کر سیلاب کے نقصانات کا مشترکہ سروے کریں گے۔وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ سیلاب اور بارشوں سے پورا ملک متاثر ہوا کہیں سب سے زیادہ تباہی بلوچستان میں ہوئی ۔جہاں اطلاعات کے مطابق 200سے زائد افراد جاں بحق سوالاکھ کے قریب مال مویشی اور 30ہزار سے زائد مکانات جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے ۔درجنوں ڈیمز، پل، شاہراہیں اور سڑکیں بہہ گئیں ۔زرعی انفراسٹرکچر کو بھی بہت زیادہ نقصان پہنچا۔سرکاری ذرائع کی اطلاعات کے مطابق بلوچستان کو گیس فراہم کرنے والی 24انچ قطر کی گیس پائپ لائن بھی سیلاب میں بہہ گئی۔بلوچستان کا ملک کے دیگر علاقوں سے زمینی راستہ کئی روز سے معطل ہے کیونکہ بارشیں کا نام ہی لے رہیں اور تعمیراتی کام شروع ہونے ہی روکنا پڑتا ہے۔15لاکھ خاندانوں کیلئے 37ارب کا پیکیج متاثرین کا فوری امداد کے حوالے سے ایک اچھا قدم ہے لیکن وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا بنیادی کام متاثرین کی مستقل بحالی' آباد کاری اور تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو ہے جس کیلئے کھربوں روپے درکار ہوں گے۔صرف انفراسٹرکچر کی بحالی پر ہی غیر معمولی اخراجات آئیں گے۔تباہ شدہ ڈیمز پلوں' شاہراہوں اور سڑکوں کی تعمیر کوئی آسان کام نہیں یہ بہت زیادہ وسائل کا تقاضہ کرتا ہے۔تباہی تمام صوبوں آزاد اور گلگت بلتستان میں بھی ہوئی ہے یہ پہلا موقع ہے کہ سیلاب اور بارشوں نے پورے ملک میں تباہی و بربادی پھیلائی ہے پہلے بھی اس نوعیت کے بڑے سیلاب آتے رہے ہیں لیکن وہ چند علاقوں تک محدود رہے اور انفراسٹرکچر کو غیر معمولی نقصانات کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔بدقسمتی سے یہ قدرتی آفات ایک ایسے موقع آئی ہے جس پاکستان کو اب تک کے سب سے سنگین معاشی بحران کا سامنا ہے۔یہ بحران اتنا بڑا ہو چکا ہے کہ کاروباری و تجارتی امور ٹھپ پڑے ہیں ملک بھر کی یونیورسٹیوں کے اساتذہ اور دیگر عملے کو کوئی ماہ سے تنخواہیں نہیں مل رہیں اور حکومت کے ہر شعبے کے اخراجات پر کٹوتی کرنے پر مجبور ہو چکی ہے۔اس معاشی بحران کے پس منظر میں فنڈز کا رخ سیلاب سے بحالی کے نقصانات کے ازالے کی جانب موڑنا دیگر شعبوں کیلئے مسائل پیدا کرے گا اس قدرتی آفت کے مقابلے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو غیر معمولی حوصلے توانائیوں اور یکسوئی کے ساتھ کام کرنا ہوگا اور کوشش کرنا ہوگی کہ بحالی آباد کاری اور تعمیر نو کے مراحل کیلئے عالمی اداروں اور دوست ممالک کا تعاون بھی حاصل کیا جاسکے۔

بلوچستان میں سیلاب سے تباہی!

بلوچستان میں موسلا دھار بارشوں اور سیلاب سے گزشتہ 24 گھنٹوں میں 24 افراد جاں بحق اور سیکڑوں مکانات تباہ ہوگئے ہیں۔ غیر معمولی بارشوں اور سیلاب سے پورے ملک بالخصوص بلوچستان میں شدید جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے صوبوں میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز موجود ہیں۔ اتھارٹی کا بنیادی کام ہی ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے ہر وقت تیار رہنا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس سال کئی مہینے پہلے معمول سے زیادہ بارشوں اور سیلاب کا الرٹ جاری کر دیا تھا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ڈی ایم اے بروقت ہنگامی حالات کی تیاری کرتی اور مون سون سے پہلے نشیبی علاقوں کی آبادیوں کو خالی کروالیا جاتا مگر بدقسمتی سے حکومتی ادارے سیلاب سے تباہی آنے کا انتظار کرتے رہے اور جب آفت نے آن گھیرا تو امدادی کارروائیاں شروع کی گئیں جو آفت سے تباہی کے لحاظ سے یقیناً ناکافی ہیں۔ مشکل کی اس گھڑی میں پاک فوج کا کردار بلاشبہ قابل تحسین رہا اور جوانوں نے اپنی جان پر کھیل کر سیلاب زدگان کی ہر ممکن مدد کی۔ بدقسمتی سے بلوچستان حکومت امداد کیلئے کلی طور پر فوج اور وفاق پر انحصار کیے ہوئے ہے۔ بہتر ہوگا وفاقی حکومت بلوچستان میں ہنگامی حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے صوبائی حکومت کے اداروں کو فعال کرنے میں مدد کرے۔

editorial@roznama92news.com

QUDRAT QUETTA

سیلاب زدگان کی مدد پاک فوج کا قومی فریضہ ہے

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ پاک فوج مشکل گھڑی میں سیلاب متاثرین کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، سیلاب زدگان کی مدد پاک فوج کا قومی فریضہ ہے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے مواصلاتی نظام کو بہت نقصان پہنچا ہے لہٰذا فوج تمام ممکن وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے متاثرہ آبادی کی مدد کرے (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے مواصلاتی نظام کو بہت نقصان پہنچا ہے لہٰذا فوج تمام ممکن وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے متاثرہ آبادی کی مدد کرے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کمانڈر بلوچستان کور سے رابطہ کیا اور صوبے میں سیلاب کی صورتحال سے متعلق آگاہی حاصل کی آرمی چیف نے کمانڈر بلوچستان کور کو صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف، ریسکیو اور بحالی کے کاموں کے لیے سول انتظامیہ سے ہر ممکن تعاون کیا جائے۔ جنرل قمر جاوید باجوہ کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے مواصلاتی نظام کو بہت نقصان پہنچا ہے، فوج تمام ممکن وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے متاثرہ آبادی کی مدد کرے، فوج ہنگامی بنیادوں پر انفرااسٹرکچر اور مواصلاتی نظام کی بحالی پر کام کرے۔ آرمی چیف نے مزید کہا کہ پاک فوج مشکل گھڑی میں سیلاب متاثرین کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، سیلاب زدگان کی مدد پاک فوج کا قومی فریضہ ہے۔

سیلاب بارشیں، 17 افراد جاں بحق 100 سے زائد مکانات تباہ

دستہ محمد اور گرد و نواح میں بارشوں کے باعث خواتین سمیت 10 افراد جاں بحق جبکہ 100 سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا، ڈپٹی کمشنر جعفر آباد کے مطابق جعفر آباد کے علاقے اوستہ محمد گنداخہ اور گرد و نواح میں ہونے والی شدید بارشوں کے باعث 100 سے زائد مکانات منہدم جبکہ خواتین سمیت 10 افراد جاں بحق ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ بارشوں کا سلسلہ تاحال جاری ہے ضلعی انتظامیہ متاثرین کی ہر ممکن امداد کو یقینی بنا رہی ہے اور بارشوں۔ متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ دریں اثناء گوٹھ فیروز آباد میں مکان کی چھت گرنے سے ایک جاں بحق گیارہ زخمی، زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل، زخمیوں میں چار افراد کی حالت تشویشناک۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل لہڑی میں سیلاب متاثرین کی اموات ہونا شروع ہوگئی ہیں۔ بھوک اور پیاس کے ستائے گوٹھ فیروز آباد کے سیلاب متاثرین کے مکان کی چھت گر گئی۔ مکان کی چھت گرنے سے چودہ سالہ بابل جاں بحق ہوگیا جبکہ گیارہ افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ چار زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ چیئرمین پاک وطن پارٹی میر سیف اللہ خان ڈومکی نے کہا ہے کہ سیلاب میں پھنسے گوٹھ فیروز آباد کے رہائشیوں کی بختیار آباد انتظامیہ ضلعی حکومت اور حکام بالا کو گزشتہ ایک ہفتے سے بار بار نشاندہی کرانے کے باوجود بھی سیلاب میں پھنسے افراد کو ریسکیو نہیں کیا گیا۔ ضلعی حکومت نے سیلاب سے متاثرہ درجنوں دیہاتوں کو نظر انداز کر دیا۔ درجنوں دیہاتوں میں پھنسے سینکڑوں افراد کو ریسکیو نہ کیا گیا تو انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے سیلاب میں پھنسے افراد کی حالت بھوک اور پیاس سے غیر ہو رہی ہے لیکن ضلعی حکومت خواب خرگوش کے مزے لینے میں مصروف ہے۔ گزشتہ دو دن سے جاری بارش کی وجہ سے سیلاب متاثرین کا برا حال ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کمشنر سبی ڈویژن بالاچ عزیز، ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی اور حکام بالا گوٹھ فیروز آباد کے زخمی خواتین اور بچوں کو بروقت ریسکیو کرنے کے لئے اقدامات کرے۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی نے کہا ہے کہ ضلع میں حالیہ بارشوں نے کافی نقصانات ہوئے ہیں ضلع کی آبادی کچے مکانات پر مشتمل ہے اس لئے زیادہ تر کچے مکانات گرنے سے لوگوں کی بڑی تعداد متاثر ہوئی ہے۔ اب تک رواں ہفتے کی موسلا دھار بارشوں کے دوران چھتیں گرنے و دیواریں گرنے کے مختلف واقعات میں 9 افراد جاں بحق جبکہ 24 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے ضلع میں 865 گھر مکمل طور پر گر گئیں جبکہ 2000 کے قریب کچے مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ڈی کمشنر کوہلو نے بتایا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے کوہلو کے مختلف نواحی و شہری علاقے متاثر ہوئے ہیں جس میں بلاول ٹاؤن، کلی جمعہ خان، اور پانی میں سیلاب سے متعدد گھر مکمل طور پر ریلے میں بہہ گئیں ہیں، پی ڈی ایم کی جانب سے فراہم کردہ سامان متاثرہ علاقوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے۔ جس میں اب تک ہم نے 600 گھرانوں کو امدادی سامان فراہم کیا ہے۔ کوہلو میں حالیہ بارشوں سے لائیو اسٹاک اور زراعت کے شعبے بھی متاثر ہوئے ہیں جس کے لئے سروے کیا جا رہا اور جو کچے مکانات گرے ہیں جس کیلئے سروے آخری مراحل میں ہے متاثرہ لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کوہلو کا کوئٹہ سے زمینی رابطہ بحال ہے اور ضلع میں غذائی قلت جیسی کوئی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ نہیں ہے اور فورٹ منرو کا قومی شاہراہ جلد بحال ہوگا جس سے ہماری پنجاب سے زمینی رابطہ بحال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کوہلو کے نواحی علاقوں میں رابطہ سڑکیں اور کوہلو بی قومی شاہراہ کو جلد بحال کیا جائے گا لوگوں سے گزارش ہے کہ وہ صبر و تحمل سے کام لیں تمام علاقوں میں یکساں ریلیف ممکن نہیں ہے مگر جو زیادہ متاثر ہیں ان کو فوری ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بے گھر ہوئے ہیں ان کے لئے بھی ضلعی انتظامیہ نے مختلف مقامات پر قیام و طعام کیلئے کیمپ لگائیں ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں تمام محکمے الرٹ ہیں اور ریلیف فراہم کیا جا رہا جس میں لیویز اور ایف سی کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ دریں اثناء مسلسل بارشوں نے ضلع بھر میں تباہی مچادی دو کچے مکانات گرنے اور بجلی کا کرنٹ لگنے سے خواتین سمیت چار افراد جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق بلوچستان بھر کی طرح ضلع ڈیرہ بگٹی میں بھی مسلسل اور نہ ختم ہونے والی بارشوں نے تباہی مچا دی ہے ضلع بھر میں پچانوے فیصد کچے مکانات ناقابل رہائش ہو گئے ہیں جبکہ کچے مکانات کی چھتیں اور دیواریں گرنے اور بجلی کی کرنٹ لگنے سے دو خواتین سمیت چار افراد جاں بحق جبکہ بچوں سمیت 9 افراد زخمی ہو گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 22 AUG 2022 Page No. 19

بارش اور سیلاب سے انفرا اسٹرکچر تباہ

ملک میں جاری مسلسل بارشوں کے نتیجے میں کئی مکانات منہدم، درجنوں ڈیمز سمیت انفرا اسٹرکچر مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے، جب کہ سیلابی ریلوں میں پھنسے سیکڑوں افراد کو ریسکیو کرنے کا آپریشن تاحال جاری ہے۔ اس دوران سندھ اور بلوچستان کے درمیان کئی روز تک زمینی رابطہ منقطع رہا، جب کہ بلوچستان کو دیگر صوبوں سے ملانے والی شاہراہوں کو بھی سیلابی ریلوں سے بری طرح نقصان پہنچا ہے۔ شدید بارشوں سے ملک کے مختلف علاقوں میں بھاری نقصان ہوا۔ ہزاروں گھر، فصلیں، باغات تباہ اور مال مویشی مر گئے، صوبائی حکومتوں کی جانب سے متاثرین کی بحالی کی کوششیں نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کے باعث پانی میں پھنسے ہزاروں افراد بے یار و مددگار، مایوسی اور پریشانی کی حالت میں ہیں، اگر حکومت نے جلد موثر اقدامات نہ کیے تو بڑا انسانی المیہ بھی جنم لے سکتا ہے۔

حکومت کی طرف سے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ اضلاع کو صرف آفت زدہ قرار دے دینا کافی نہیں، بلکہ متاثرین کی بھرپور مدد کی بھی ضرورت ہے۔ سیلابی ریلے آبادیوں میں داخل ہونے کی وجہ سے رابطہ سڑکیں بہہ گئیں اور متاثرہ علاقوں تک اب بھی زمینی رسائی ممکن نہیں ہو پائی ہے۔ پنجاب میں راجن پور میں وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، پنجاب حکومت متاثرین سیلاب کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکام نظر آرہی ہے۔ ملک میں رواں برسات خونیں ثابت ہوا ہے۔ بارشوں نے ملک کے طول و عرض میں ایسی تباہی پھیلا دی ہے کہ جس کے زخم آسانی سے بھرنے نہیں پائیں گے۔ سب سے زیادہ نقصان پسماندہ صوبے بلوچستان میں ہوا جہاں پہلے ہی ریلیف اور ریسکیو کا نظام کمزور ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں تک پہنچنے کے لیے جو وسائل اور انفرا اسٹرکچر ضرورت ہوتا ہے ریاست اسے پورا کرنے سے قاصر رہی ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے صوبہ بڑا اور اس کے دیہات دور دراز ہونے کے سبب امدادی کارروائیوں کے بہتر نتائج کے حصول میں رکاوٹیں آرہی ہیں۔

پاکستان کے تین بڑے شہر کراچی، لاہور اور فیصل آباد موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے انتہائی خطرناک تصور کیے جاتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی عالمگیر سطح پر ایک مسئلہ ہے مگر پاکستان کے لیے یہ ایک شدید خطرے سے کم نہیں۔ عالمی ماہرین پاکستان میں درجہ حرارت بڑھ جانے کی پیش گوئی کر چکے ہیں۔ درجہ حرارت بڑھنے سے گلیشیر پگھلنے اور سیلاب آنے کے خدشات بھی دوسرے علاقوں کی نسبت زیادہ ہیں۔ سیلابوں کے حوالے سے پاکستان کا نمبر آٹھواں ہے۔ کلائمیٹ رسک کنٹری پروفائل کے مطابق پاکستان کو دنیا میں سب سے زیادہ آفات کا سامنا ہے اور 191 ممالک میں رسک کے حساب سے پاکستان کا نمبر اٹھارہواں ہے۔ ان موسمیاتی تبدیلیوں کا ایک نتیجہ قحط اور معاشی تباہی کی صورت میں بھی برآمد ہو سکتا ہے۔ گو پاکستان میں ہر تباہی کا حجم اور اثر دنیا بھر کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر زمین کے درجہ حرارت میں یوں ہی اضافہ ہوتا رہا تو عنقریب بہت سے ممالک کے ڈوب جانے کا اندیشہ ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق بحیرہ عرب کی سطح سمندر میں اضافہ سے کراچی اور ملیر کے ڈوب جانے کا اندیشہ ہے۔ دوسری جانب بین الاقوامی اداروں نے بھی خبردار کیا ہے کہ کراچی کے بڑے حصے کو سمندر برد ہونے سے بچانے کے لیے اگر فوری اقدامات نہ اٹھائے گئے تو مستقبل میں ساڑھے 3 سے 4 کروڑ افراد ماحولیاتی مہاجرین بن سکتے ہیں۔ مون سون بارشوں کے نتیجے میں کراچی میں قیوم آباد سے کورنگی کراسنگ جانے والی سڑک اور کورنگی کاز وے مسلسل آٹھ دن سے بند ہونے کی وجہ سے صبح سے لے کر رات گئے تک شدید ترین ٹریفک جام رہتا ہے، اس کے علاوہ شہر میں بارشوں کی وجہ سے کئی متاثرہ جگہوں تک رسائی میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ سندھ کی صوبائی حکومتی عہدیداروں کے امدادی سرگرمیوں سے متعلق اعلانات و تشہیر اپنی جگہ، لیکن سندھ کے اکثر اضلاع میں متاثرین، حکومتی عدم توجہی اور امدادی سرگرمیاں شروع نہ ہونے کا شکوہ کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے وسیع حصے میں آفت کی صورت حال ہے، بارشوں اور سیلاب کے باعث معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں اور متاثرین شدید پریشانی سے دوچار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ متاثرین کی بحالی کے لیے بڑے پیمانے پر وسائل درکار ہیں کہ صوبائی حکومت کے محدود وسائل میں نقصانات کا ازالہ ممکن ہوتا نظر نہیں آرہا۔ پرانا کراچی جس میں صدر کے علاقے آتے ہیں بتایا جاتا ہے کہ سطح سمندر سے تین فٹ نیچے ہے، جو علاقے سطح سمندر سے نیچے ہیں ان علاقوں میں دنیا بھر میں ویسے ہی پانی کی نکاسی کے لیے پمپنگ جیسے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ پرانے کراچی کے علاقوں میں انگریز دور ہی سے یہ طریقہ اختیار کیا جاتا تھا۔ اب کراچی شہر پھیل چکا ہے۔ کراچی میں کسی زمانے میں چار بڑے نالے جن کو لیاری ندی، ملیر ندی، اورنگی نالہ اور گجر نالہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے سمیت درجنوں چھوٹے نالوں پر اس وقت تجاوزات قائم ہیں۔ نالوں کے ذریعے پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ ہے کہ کراچی اربن فلڈنگ کا شکار مسلسل ہو رہا ہے۔ بدلتا موسم، بڑھتی ماحولیاتی آلودگی، آئے روز کے زلزلے، سمندری طوفان، تباہ کن سیلاب، برفباری، سیلاب، قحط سالی، گلیشیرز کا پگھلاؤ، لینڈ سلائیڈنگ اور زمین کے درجہ حرارت کا بڑھنا۔ یہ سب وہ عناصر ہیں جو موسمیاتی تبدیلی کے سبب پیدا ہوتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات میں گلوبل وارمنگ، اوزون کی تہہ میں واضح کمی، سمندر کی سطح میں اضافہ، گلیشیرز کا پگھلاؤ اور مسکن کی تباہی شامل ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم ایسی تدابیر یا تجاویز اختیار کریں جو ماحول دوست ہوں، زیادہ سے زیادہ درخت لگایے، کوڑا کرکٹ کو جلانے سے گریز کیا جائے، کچرے کو لینڈ فلز میں دفن کیا جائے۔ پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے قابل جدید انرجی کے ذرائع استعمال کیے جائیں۔ ماحولیات دوست مشینوں اور ذرائع آمد و رفت کو فروغ دیا جائے، ری سائیکلنگ کی زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی کی جائے۔ صنعتوں سے نکلنے والا دھواں اور فضلہ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔ پٹرول، فیول اور ڈیزل کے استعمال کو کم سے کم کیا جائے اور اسے سی این جی سے تبدیل کیا جائے۔ جنگلات کے کٹاؤ کو کم سے کم کیا جائے۔ ایروسول اسپرے کے استعمال کو کم سے کم کیا جائے۔ کھادوں کے بے جا استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ بجلی بنانے کے طریقوں کو موثر، کم قیمت اور ماحول دوست بنایا جائے۔ زراعت کے سیکٹر کو بہتر بنانے کے لیے آب پاشی کے طریقوں کو موثر بنایا جائے۔

ہمیں اس وقت نئے ڈیمز بنانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ بارش کے پانی کو ذخیرہ کر کے سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچا جا سکے۔ پاکستان میں بھی ان تدابیر کو اپنانے اور لاگو کرنے کے لیے حکومت کو مختلف اقدامات اٹھانے چاہئیں۔

Promoting local handicrafts

Balochistan is known for unique and intricate production of handicrafts which include hand-made Balochi shoes known for their durability, uniqueness and fineness all over the country; fine mirror work, embroidery, and marble work and fine quality precious stones. The hand-made manufacturing of Balochi shoes, bags, welts, cloths, hand bags and much other stuff are fine work requiring keen attention and hard work and great potential to attract buyers and earn revenue. The handicrafts of Balochistan which have huge potential to provide employment opportunities to the locals, need government attention to get market approach. The local handicrafts have been made in a huge quantity across the province, which were popular across the country could be revealed a best source of income of the local wwomen Unfortunately, no serious attention has been paid by the successive governments to promote handicraft sector in Balochistan therefore despite all the uniqueness, the handicraft sector could not thrive in the province. This heritage is diminishing due to the rising prices of raw material and lack of patronage from the government. No policy can be formulated for the home-based workers associated with traditional shoe-making unless and until authentic data and statistics is collected about these disadvantaged workers. There is no official data available on the skilled persons who made handicrafts and other artwork, and in return they were paid very little. Home-based workers are an important part of Balochistan's informal economy. Home-based work exists in all sectors of employment including handicrafts, manufacturing and agro-based sectors. It is an important source of employment for the local women who lack social security protection. A little focus on the part of government can bring a huge change in the life of workers associated with handicraft sector. Through giving it status of industry and encouraging workers, the handicraft sector of the province has potential to engage a huge number of families to earn a respectable livelihood and contribute to strengthen provincial economy. It is necessary, the government should play its due role in promoting handicrafts being made in the neglected rural and semi-urban areas of the province by arranging exhibitions, trade fairs and craft bazaars both at home and abroad to create a market for them. The government should also work for skill enhancement and capacity building of handicrafts makers, besides evolving a value addition mechanism for them. There is need of establishment of handicrafts stalls to generate revenue and create employment opportunities as it would acquaint the people of different regions with diverse culture and traditions of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: NEWS KARACHI

Bullet No. 7 Dated: 19 AUG 2022 Page No. 25

23 die in Balochistan, Sindh rain havoc

Displaced people await relief; PM orders Rs50,000 each for victim families; US announces $1 million grant; troops conduct relief activities; Met office forecasts heavy rains in Sindh, Balochistan

APP/ our correspondents

SUKKUR: As many as 23 people died, scores were injured and hundreds were displaced while traffic remained suspended across interprovincial highways following torrential rains striking Sindh with flash flooding in DG Khan, Balochistan's Lasbela district and adjoining areas on Thursday.

The heavy rains in most parts of Sindh including Thatta, Dadu, Khairpur Nathan Shah, Sukkur, Jacobabad, Larkana, and Hyderabad paralysed the communication system, prompting Prime Minister Shehbaz Sharif to direct the National Disaster Management Authority (NDMA) and Provincial Disaster Management Authority (PDMA) to expedite relief and rehabilitation activities in the flood-affected areas of southern Sindh.

In a provincial breakup of the rising death toll, as many as 14 people died as a result of rain-related accidents in Khairpur and Qambher, six persons including four children died in different parts of DG Khan and three died as a result of flash-flooding in Balochistan's Lasbela district and adjoining areas.

Meanwhile, hundreds of people were left stranded without tents under the open sky by the torrential rains following the large-scale destruction of their mud houses while the incessant heavy rains paralysed Thatta, Dadu, Khairpur Nathan Shah, Sukkur, Jacobabad, Larkana, Hyderabad and other. The constant downpour prevented the respective city administrations to resume their relief and rehabilitation service. Fuel shortages were also reported hampering the drainage of stranded rainwater as many villagers remained marooned in the water and needed rescue. The failure to drain water from the marooned villages has raised the spectre of infections and diseases.

Exceptionally strong flash flooding in Koh-e-Suleman range displaced seven lakh population of DG Khan, besides killing six people.

As many as thousands of families were stranded after 200 small, large villages were badly hit in the rain. The flash flooding also suspended traffic between Dera Ghazi Khan and Quetta, Balochistan and Punjab and also between Peshawar and Karachi on the Indus Highway.

The power supply and cell phone networks remain suspended in flood-hit areas.

In a related development, heavy rains caused flash flooding in the Lasbela district and adjoining areas. With three more deaths in, the death toll in Balochistan rose to 205, while 81 suffered injuries according to the Provincial Disaster Management Authority (PDMA). The situation in other districts has not improved yet as Musakhail, Zhob, Pishin, Qila Saifullah, Qila Abdullah, Nasirabad and Lasbela were still receiving torrential rains for the past two days.

According to officials, hundreds of mud houses were damaged in Qila Saifullah, Muslim Bagh, Musakhail, Kohlu, Dera Bugti and other areas due to incessant rains. A total of 18 bridges and 690 km of roads have been damaged amid the rains. PDMA and rescue authorities are carrying out operations in flood-affected areas. Traffic on Quetta-Karachi National Highway remained suspended even after five days as flood water is still flowing over the highway.

The Pakistan Metrological Department has forecast more heavy rains in Sindh and Balochistan in the next 48 hours with urban flooding and flash flooding across hill torrents in KP, South Punjab and Balochistan.

Meanwhile, Prime Minister Shehbaz Sharif directed the National Disaster Management Authority (NDMA) and Provincial Disaster Management Authority (PDMA) to carry out relief and rehabilitation activities in the flood-affected areas of southern Sindh.

Expressing deep sorrow over the loss of life and property caused by the monsoon rains, the prime minister directed the NDMA and PDMA to pace up relief operations in the affected areas at the earliest. The PM stressed ensuring the rescue of the people on a priority basis and instructed them to provide financial assistance of Rs 50,000 to each family.

He emphasized an immediate supply of food and clean water to the victims besides ensuring them facilities of accommodation and medicines. The prime minister also instructed the authorities to be vigilant in the wake of potential flooding besides taking necessary measures.

According to ISPR, the Pakistan Army troops remained busy in relief activities in Dera Ghazi Khan, Rajanpur, Naseerabad and Lasbela. The army medical teams were providing medical care to the affected people.

Meanwhile, the United States announced a $1 million grant in support of Pakistan's efforts to address floods and other natural disasters that have caused heavy loss of life and property across the country.

In a tweet, US Secretary of State Antony Blinken said, "We stand by Pakistan in hard times and offer our support to flood victims. In addition to $100,000 in immediate relief, the US announced $1 million to build resilience against natural disasters, and we continue to work together to mitigate future impacts of the climate crisis.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 26

Rs2.5b for Balochistan varsities

Govt moves to ease burden of cash-strapped campuses

SYED ALI SHAH
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo approved the release of a Rs2.5 billion grant-in-aid for 10 universities in the province.

CM Bizenjo chaired a meeting in this regard on Friday, which reviewed the financial and administrative issues of the universities of Balochistan.

Vice-Chancellors (VCs) of all universities participated in the meeting.

Chief Secretary Balochistan, Abdul Aziz Uqaili also attended the meeting.

The release of grant-in-aid has come after a protest by staff and faculty members of the University of Balochistan and Balochistan University of Information Technology Engineering and Management Sciences (BUITEMS).

As per the set formula, the grant would be distributed among the universities in the province, an official handout issued on Friday said. The VCs thoroughly briefed the CM about the financial and administrative issues in universities.

"Our future is linked with these universities and the government would support them," said the chief minister.

He said the present government has decided to do investment in the education sector to enable students to compete on national and international levels.

According to the formula of the National Finance Commission (NFC), the universities of the province should get a nine per cent share from the Higher Education Commission, it was agreed in the meeting. Currently, the share given by HEC to the universities of the province is 4.5 per cent.

Campuses are facing financial problems because of not getting the full share. In total, the universities face a shortfall of Rs2.9 billion annually.

The total income of universities in terms of fees is Rs1.4 billion, the VCs informed the meeting.

They mentioned that Rs3.4 billion are provided by the HEC.

The provincial government gives Rs2.5 billion grants-in-aid. The chief secretary along with the VCs of universities will meet the Chairman HEC to discuss the matter of funding.

The matter will be discussed to provide its due share of nine per cent to Balochistan under the NFC award.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 22 AUG 2022 Page No.______

مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو دورہ پی ڈی ایم اے کنٹرول روم کے موقع پر نصیر ناصر بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ: مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوہلو، صوبائی وزیر نصیب اللہ مری متاثرین سیلاب میں امدادی سامان تقسیم کررہے ہیں

کوئٹہ: نور محمد دمڑ، بشریٰ رند، اختر لانگو اور شکیلہ نوید دہوار مسنگ پرسن کے دھرنے کے شرکاء سے مذاکرات کر رہے ہیں